DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 515

DATED 13-06-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 13.06.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	نئی نسل میں حب الوطنی کے جذبے کو فروغ دینا ہوگا، گورنر۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس آئینی مدت مکمل ہونے پر بلدیاتی اداروں کو تحلیل کرنے کی منظوری۔	مشرق ودیگر اخبارات
03	حکومت بچوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے، بخت محمد کاکڑ۔	مشرق ودیگر اخبارات
04	انسانی جانوں کے تحفظ میں گرلز گائیڈز کا کردار انتہائی اہم ہے، راحیلہ درانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
05	عوامی خدمت اور ترقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں، محمد خان لہڑی۔	مشرق ودیگر اخبارات
06	محرم کے جلوس ومجالس کو مکمل سیکیورٹی فراہم کی جائے، گی آئی جی پولیس۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	گوادر 20 کلومیٹر کے رقبے پر خام تیل پھیل گیا سمندری حیات کو خطرات۔	مشرق ودیگر اخبارات
08	صحت مند چراگاہ ہیں حیاتیاتی تنوع کا تحفظ، عمران کچکی۔	مشرق ودیگر اخبارات
09	بلوچستان کے عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، سیدال خان ناصر۔	مشرق ودیگر اخبارات
10	وفاقی بجٹ این 25 کوئٹہ کراچی شاہراہ کے لیے 100 ارب روپے مختص۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	وفاقی بجٹ تاجروں کے مسائل کے اقدامات شامل نہیں ایوب مریانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	ڈی سی ہرنائی کا سروسز بہتری کے لیے بنکوں کا دورہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	ڈپٹی کمشنر زیارت نے ریونیو عملے کو وارننگ جاری کردی۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	جمہوری سیاست ہمارا حق ہے عوام ساتھ دیں، مولانا ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	بجٹ عوام دوست اتحادی حکومت لفاظی جمع خرچ کے سوا کچھ نہیں اپوزیشن۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	پارٹی نظم وضبط کے خلاف ورزی پشتونخوا میپ کوئٹہ کی کابینہ تحلیل۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	منظم ہوکر بلوچستان کو بحرانوں سے نجات دلائیں گے، لشکری رئیسانی۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

سنی شوران سے نامعلوم شخص کی لاش برآمد، اوچ پاور پلانٹ کا ٹاور دھماکے سے تباہ نصف بلوچستان تاریکی میں ڈوب گیا، کوئٹہ فائرنگ کی تبادلے کے بعد زخمی ملزم گرفتار ساتھی فرار ہونے میں کامیاب۔

مسائل :

500 اخبار فروش انتہائی کسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں اخبار فروشاں، ہرنائی آل پارٹیز کی جانب سے لوڈشیڈنگ کے خلاف قومی شاہراؤں پر دھرنا حب بیروٹ پولیس ایریا میں چوری ڈکیتی کی وارداتیں جاری، مکینوں میں خوف وہراس، کاسی روڈ کربلا سٹریٹ وملحقہ علاقوں میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 13.06.2026

اداریہ : روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **"وزیر اعظم کی بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کی نجکاری کا عمل تیز کرنے کی ہدایت ؛ "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ گذشتہ روز وزیر اعظم میاں محمد شہباز شریف کی زیر صدارت اجلاس منعقد ہوا جس میں وزیر اعظم نے بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کی نجکاری کے عمل کی رفتار کو تیز کرنے کی ہدایت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے واضح کیا کہ معیشت کی بحالی میں زرعی شعبہ بھر پور صلاحیت رکھتا ہے۔ حکومت زرعی شعبے کی پائیدار ترقی غذائی تحفظ اور قومی معیشت کے استحکام کیلئے تمام متعلقہ فریقین کیساتھ مشاورت جاری رکھے گی۔ زرعی شعبے کی پائیدار ترقی اور زرعی اصلاحات کے ایجنڈے کو آگے بڑھانے کے لیے ماہرین اور متعلقہ سٹیک ہولڈرز پر مشتمل کمیٹی بنانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ خسارے کا شکار ریاستی ملکی اداروں کی نجکاری حکومت کی ترجیح ہے۔ نجکاری کے تمام عمل کو انتہائی شفاف طریقے سے مکمل کیا جائے۔ اجلاس میں ڈسکوز کی نجکاری کے حوالے سے پیش رفت پر بریفنگ دی گئی جس کے مطابق پہلے فیز میں اسلام آباد الیکٹرک سپلائی کمپنی، گوجرانوالہ الیکٹرک پاور کمپنی اور فیصل آباد الیکٹرک سپلائی کمپنی کی نجکاری کی جائے گی۔ کابینہ کی نجکاری کمیٹی نے ان تین ڈسکوز کی نجکاری کے حوالے سے ایکسپریشن آف انٹرسٹ ملکی و بین الاقوامی اخبارات میں دیا جا چکا ہے اور کابینہ کی بھکاری مینی لے ان تین ڈسکوز کی نجکاری کے حوالے سے ٹرانزیکشن سٹرکچر کی منظوری بھی دے دی ہے۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Child labour" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **"بلوچستان کا عام ڈاکٹر نظامی بحران نمائندگی کا المیہ اور خاموشی کی قیمت"** کے عنوان سے ڈاکٹر یاسر بلوچ نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 — Dated: 13 JUN 2026 — Page No. 1

آزادی اظہار اور آن لائن تحفظ کو یقینی بنانا ضروری ہے، گورنر مندوخیل

منفی پروپیگنڈے کے باعث حکومت اور نوجوانوں کے درمیان فاصلے بڑھ رہے ہیں، گفتگو

کوئٹہ (ج ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ سوشل میڈیا پر منفی پروپیگنڈے، افواہوں اور جعلی خبروں کے باعث حکومت اور نوجوانوں کے درمیان فاصلے بڑھ رہے ہیں، جن کا مقابلہ صرف سچی اور تصدیق شدہ معلومات سے کیا جا سکتا ہے۔ گورنر ہاؤس میں میڈیا لٹریسی اور ڈیجیٹل رائٹس سے متعلق تربیتی پروگرام کے شرکاء سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہر موبائل فون آج ایک نیوز روم بن چکا ہے، اس لیے صارفین پر درست معلومات کے فروغ کی بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے زیر تربیت میڈیا ایکٹیوسٹس پر زور دیا کہ وہ اپنے علاقوں میں "فیکٹ چیکر" کا کردار ادا کریں اور صرف تصدیق شدہ خبروں کو آگے بڑھائیں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ ڈیجیٹل حقوق، رازداری، آزادی اظہار اور آن لائن تحفظ کو یقینی بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے جبکہ نئی نسل میں حب الوطنی اور ذمہ دارانہ ڈیجیٹل رویوں کے فروغ پر بھی توجہ دینا ہوگی۔

MASHRIQ QUETTA

نئی نسل میں حب الوطنی کے جذبے کو فروغ دینا ہوگا، گورنر بلوچستان

سوشل میڈیا کے غلط استعمال سے حکومت و نوجوانوں میں فاصلے بڑھ رہے ہیں، افواہوں سے بداعتمادی کو تقویت مل رہی ہے

جعلی خبریں، من گھڑت کہانیاں، افواہیں اور غیر معیاری تصاویر چند منٹوں میں لوگوں میں خوف پھیلا دیتی ہیں، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ سوشل میڈیا کے غلط استعمال سے ہی حکومت اور نوجوانوں کے درمیان فاصلے بڑھ رہے ہیں......... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

۔سوشل میڈیا میں منفی اور تخریبی پہلوؤں کو زیادہ اجاگر کیا جاتا ہے۔ پروپیگنڈا اور افواہیں پھیلانے سے بدظنی اور بداعتمادی کو تقویت مل رہی ہے۔ بیانیہ کی جنگ میں دونوں حکومتی اور عوامی سطح پر جعلی خبروں اور جھوٹے بیانات کا مقابلہ صرف سچی اور تصدیق شدہ خبروں سے ہی کیا جا سکتا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ آج دنیا کی کسی بھی بڑی لائبریری سے زیادہ کتابیں آپ کے پرسنل موبائل فون پر دستیاب ہیں لہٰذا فوری طور پر ہمیں اپنے بیانیہ کو مزید زمینی حقائق اور ملکی مفادات کے مطابق ڈھالنے کی اشد ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں "انڈیویجول لینڈ" کے زیر تربیت میڈیا لٹریسی اور ڈیجیٹل رائٹس سے متعلق بلوچستان کے مختلف اضلاع سے 30 کے قریب میڈیا ایکٹیویسٹ سے گورنر ہاؤس میں انٹرایکشن کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ڈیجیٹل انفارمیشن ٹیکنالوجی نے ہمارے رہنے کے کمروں میں دنیا بھر کے مناظر اور آوازوں کو لایا ہے جس کے نتیجے میں ہر موبائل فون ایک نیوز روم ہے۔

گورنر جعفر خان مندوخیل کا سابق سینیٹر تاج محمد آفریدی کے انتقال پر اظہار افسوس

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے سابق سینیٹر تاج محمد آفریدی کے اسلام آباد سے پشاور جاتے ہوئے کرنل شیر خان شہید انٹرچینج کے قریب ٹریفک حادثے میں جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے مرحوم قومی اسمبلی کے سابق ممبر الحاج شاہ جی گل آفریدی کے بھائی تھے۔ اپنے تعزیتی پیغام میں گورنر نے کہا کہ مرحوم ایک شریف النفس اور عوام دوست رہنماء تھے جنہوں نے عوام کی بے لوث خدمت کی۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی روح کو جوار رحمت میں جگہ دے اور سوگوار خاندان کو صبر جمیل عطاء فرمائے۔ آمین

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

ت اعلیٰ تعلقات عامہ
کومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page N

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 ہفتہ 27 ذوالحجہ 1447ھ 13 جون 2026ء نمبر 160

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس

آئینی مدت مکمل ہونے پر بلدیاتی اداروں کو تحلیل کرنے کی منظوری

بلدیاتی انتخابات سے قبل نئے اضلاع، حلقہ بندیوں اور عدالتی فیصلوں سے متعلق امور الیکشن کمیشن کے سامنے پیش کیے جائینگے

کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات بھی صوبے کے دیگر اضلاع کے ساتھ ایک ہی مرحلے میں کرانے کا فیصلہ کیا گیا، شاہد رند کی بریفنگ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی صدارت میں صوبائی کابینہ کے اجلاس میں عوامی مفاد اور گورننس سے متعلق اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی۔ اجلاس کے آغاز میں سیکیورٹی فورسز اور شہری شہداء کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی گئی، بلوچستان میں بلدیاتی اداروں کی آئینی مدت مکمل ہونے پر 8 فروری 2027 کو ان کی تحلیل کی منظوری دے دی گئی، بلدیاتی انتخابات سے قبل نئے اضلاع، حلقہ بندیوں اور عدالتی فیصلوں سے متعلق امور الیکشن کمیشن کے سامنے پیش کیے جائیں گے، کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات بھی صوبے کے دیگر اضلاع کے ساتھ ایک ہی مرحلے میں کرانے کا فیصلہ کیا گیا، کابینہ نے ضلع بارکھان میں نئی میونسپل کمیٹی ڈیرہ کھیتران اور برشور میں نئی میونسپل کمیٹی کے قیام کی منظوری دی، میونسپل کمیٹی خاران کو میونسپل کارپوریشن کا درجہ دینے کی منظوری دے دی گئی بلوچستان رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن ایکٹ 2021 میں ترامیم کی منظوری، شفافیت اور معلومات تک رسائی کا نظام مزید موثر ہوگا، تمام سیشن ججز، ایڈیشنل سیشن ججز اور جوڈیشل مجسٹریس فرسٹ کلاس کو سی این ایس مقدمات کے ٹرائل کے اختیارات دینے کی منظوری، بلوچستان پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ رولز 2026 کی منظوری، ترقیاتی منصوبوں میں نجی شعبے کی شراکت داری کو فروغ ملے گا، بلوچستان سیکرٹریٹ ایمپلائز کوآپریٹو سوسائٹی کے قیام کی منظوری، ملازمین کو گھروں کی تعمیر کے لیے بلاسود قرضے فراہم کیے جائیں گے۔

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

www.dailyintekhab.pk
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

قیمت 30 روپے — صفحات 6

جلد نمبر 32 | ہفتہ 13 جون 2026ء بمطابق 27 ذوالحجہ 1447ھ | شمارہ نمبر 160

بلدیاتی انتخابات تمام اضلاع میں ایک ساتھ ہونگے، صوبائی کابینہ

خدمت کا ایجنڈا — میر سرفراز بگٹی (وزیر اعلیٰ)

ضلع بارکھان میں نئی میونسپل کمیٹی ڈیرہ محمد خان کے قیام، ہرنائی شہر میں نئی میونسپل کمیٹی اور میونسپل کمیٹی خاران کو میونسپل کارپوریشن کا درجہ دینے کی منظوری

بلوچستان رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن کا مجوزہ ڈھانچہ، ٹیکس کی وصولی کے لیے سوسائٹی کے قیام کی منظوری، وزیر اعلیٰ کی انتظامی و قانونی معاملات بروقت مکمل کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں ہوا جس میں عوامی مفاد، انتظامی اصلاحات، بلدیاتی نظام، قانون و انصاف، ترقیاتی منصوبوں، صحت، بین المذاہب ہم آہنگی اور گورننس سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی۔ اجلاس کے آغاز میں بلوچستان سمیت ملک بھر میں امن و استحکام کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے سیکیورٹی فورسز اور شہری شہداء کے درجات کی بلندی، مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی گئی۔ اجلاس میں کیے گئے فیصلوں کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ کے معاون برائے سیاسی

بقیہ نمبر 60 صفحہ 5 پر

[illegible]

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 179 | ہفتہ، 27 ذوالحج، 13 جون 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

بلوچستان کابینہ کا اجلاس عوامی مفاد، انتظامی اصلاحات، بلدیاتی نظام سمیت گورننس سے متعلق اہم فیصلے

صوبے کے بلدیاتی ادارے 8 فروری 2027 کو تحلیل ہو جائیں گے، پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ رولز منظور، محکمہ اقلیتی امور کا نام تبدیل کر دیا گیا

وزیراعلیٰ کی صوبے میں امن وامان، شفافیت، احتساب اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے اقدامات کی ہدایت، شاہد رند نے پریس بریفنگ دی

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن+ اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

(باقی صفحہ 5 نمبر 8)

کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا جس میں عوامی مفاد، انتظامی اصلاحات، بلدیاتی نظام، قانون و انصاف، ترقیاتی منصوبوں، صحت، بین المذاہب ہم آہنگی اور گورننس سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی اجلاس کے آغاز میں بلوچستان سمیت ملک بھر میں امن و استحکام کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے سیکیورٹی فورسز کے شہداء اور شہری شہداء کے درجات کی بلندی، مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی گئی صوبائی کابینہ کے اجلاس میں کیے گئے فیصلوں کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے بتایا کہ کابینہ نے بلوچستان میں بلدیاتی اداروں کی آئینی مدت مکمل ہونے پر 8 فروری 2027 کو ان اداروں کی تحلیل کی منظوری دے دی ہے انہوں نے بتایا کہ کابینہ نے اس امر پر بھی اتفاق کیا ہے کہ آئندہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد سے قبل نئے اضلاع کی تشکیل، حلقہ بندیوں اور معزز عدلیہ کے مختلف فیصلوں سے متعلق تمام امور الیکشن کمیشن آف پاکستان کے سامنے رکھے جائیں گے تاکہ انتخابات کے انعقاد کے لیے ایک موثر، قابل عمل اور قانونی فریم ورک مرتب کیا جا سکے شاہد رند نے کہا کہ کابینہ نے فیصلہ کیا ہے کہ کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات بھی صوبے کے دیگر اضلاع کے ساتھ ہی منعقد کیے جائیں گے چونکہ کوئٹہ انتظامی طور پر دو اضلاع میں تقسیم ہو چکا ہے اور بعض انتظامی امور کی تکمیل ابھی باقی ہے اس لیے کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات بھی دیگر اضلاع کے ساتھ ایک ہی مرحلے میں کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے انہوں نے بتایا کہ بلدیاتی نظام کو مزید موثر بنانے کے لیے کابینہ نے ضلع بارکھان میں نئی میونسپل کمیٹی "ڈیرہ کھیتران" کے قیام جبکہ برشور میں نئی میونسپل کمیٹی کے قیام کی منظوری دی اسی طرح میونسپل کمیٹی خاران کو میونسپل کارپوریشن کا درجہ دینے کی منظوری بھی دی گئی تاکہ شہری سہولیات کی فراہمی اور مقامی حکومتوں کی استعداد کار میں اضافہ کیا جا سکے شاہد رند کے مطابق صوبائی کابینہ نے بلوچستان رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن ایکٹ 2021 میں مجوزہ ترامیم کی منظوری دی جس کا مقصد معلومات تک رسائی کے نظام کو مزید شفاف، موثر اور عوام دوست بنانا ہے انہوں نے بتایا کہ قانون و انصاف کے شعبے میں ایک اہم پیش رفت کے طور پر کابینہ نے صوبے کے تمام سیشن ججز، ایڈیشنل سیشن ججز اور جوڈیشل مجسٹریٹ فرسٹ کلاس کو سی این ایس (کنٹرول آف نارکوٹک سبسٹینسز) مقدمات کے ٹرائل کے اختیارات دینے کی منظوری دی ہے، جس سے منشیات سے متعلق مقدمات کے جلد اور موثر فیصلوں میں مدد ملے گی سرمایہ کاری اور ترقیاتی منصوبوں کے فروغ کے لیے کابینہ نے بلوچستان پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ رولز 2026 کی منظوری دی جس سے نجی شعبے کی شراکت داری کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کے موثر نفاذ کی راہ ہموار ہوگی شاہد رند نے بتایا کہ صوبائی کابینہ نے بلوچستان سیکرٹریٹ ایمپلائز کوآپریٹو سوسائٹی کے قیام کی منظوری دی ہے جس کے تحت سیکرٹریٹ ملازمین کو گھروں کی تعمیر کے لیے بلا سود قرضوں کی سہولت فراہم کی جائے گی بین المذاہب ہم آہنگی اور مذہبی رواداری کے فروغ کے لیے کابینہ نے محکمہ اقلیتی امور کا نام تبدیل کر کے "انٹر فیتھ ہارمونی ڈیپارٹمنٹ" رکھنے کی منظوری دی کابینہ نے محکمہ ثقافت کے منسلک ونگز میں گریڈ 1 سے گریڈ 15 تک کے ملازمین کے لیے کنٹریکٹ اپائنٹمنٹ پالیسی کی بھی منظوری دی، جس سے محکمانہ امور کو مزید منظم اور موثر بنایا جا سکے گا انہوں نے بتایا کہ عوام کو صاف پانی اور حفظان صحت کی بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی جانب سے پیش کردہ واش (WASH) پالیسی دستاویزات کی منظوری بھی دی گئی صحت کے شعبے میں جاری غیر ملکی معاونت سے چلنے والے منصوبوں کی فعالیت برقرار رکھنے کے لیے کابینہ نے ان منصوبوں کو صوبائی ٹیکسوں سے استثنیٰ دینے کی منظوری دی اسی طرح نرسنگ گریجویٹ ٹرینیز کے لیے 28 ہزار 70 روپے ماہانہ وظیفہ مقرر کرنے کی منظوری بھی دی گئی تاکہ نوجوان نرسنگ گریجویٹس کی پیشہ ورانہ تربیت اور استعداد کار میں اضافہ کیا جا سکے امن وامان کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے کے لیے کابینہ نے حب اور ڈام میں نئے پولیس اسٹیشنز جبکہ ضلع چاغی کے علاقے دالبندین میں ویمن پولیس اسٹیشن کے قیام کی منظوری دی۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ
THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | ہفتہ 13 جون 2026ء بمطابق 27 ذوالحجۃ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 161

صوبائی کابینہ کا اجلاس

ہر علاقے کو ترقی کے ثمرات سے مستفید کرنے کیلئے اقدامات جاری رہیں گے، وزیراعلیٰ

میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اہم اجلاس 8 فروری 2027 کو بلدیاتی ادارے تحلیل کرنے کی منظوری، سیکرٹریٹ ملازمین کے لیے بلا سود قرضوں کی منظوری

نرسنگ ٹرینیز کے وظیفے اور رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ میں ترامیم کا اعلان منشیات کے مقدمات کی جلد سماعت کے لیے ججز کو خصوصی اختیارات، محکمہ اقلیتی امور کا نام تبدیل کرنے کا فیصلہ

امن و امان کی بہتری کے لیے حب، ڈام اور دالبندین میں نئے تھانے قائم کرنے اور خاران کو میونسپل کارپوریشن کا درجہ دینے کی منظوری، صوبائی حکومت عوامی خدمت کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن+یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا ایک اہم اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا، جس میں عوامی مفاد، انتظامی اصلاحات، بلدیاتی نظام، قانون و انصاف، صحت اور بہتر طرز حکمرانی سے متعلق متعدد تاریخی فیصلوں کی منظوری دی گئی۔ اجلاس کے آغاز میں بلوچستان سمیت ملک بھر میں امن و استحکام کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے سیکیورٹی فورسز کے جوانوں اور شہری شہداء کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبرِ جمیل کی دعا کی گئی۔ وزیراعلیٰ کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے پریس کانفرنس میں فیصلوں کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ کابینہ نے بلوچستان میں بلدیاتی اداروں کی آئینی مدت مکمل ہونے پر 8 فروری 2027 کو ان کی باقاعدہ تحلیل کی منظوری دیدی ہے۔ بلدیاتی انتخابات سے قبل نئے اضلاع کی تشکیل، حلقہ بندیوں اور عدلیہ کے فیصلوں سے متعلق تمام امور الیکشن کمیشن کے سامنے رکھے جائیں گے، جبکہ انتظامی وجوہات کی بنا پر کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات بھی صوبے کے دیگر اضلاع کے ساتھ ایک ہی مرحلے میں کرائے جائیں گے۔ معاون وزیراعلیٰ شاہد رند نے بتایا کہ بلدیاتی نظام کو مزید مؤثر بنانے کے لیے ضلع بارکھان میں نئی میونسپل کمیٹی ڈیرہ کھیتران اور برشمہ میں بھی نئی میونسپل کمیٹی کے قیام کی منظوری دی گئی ہے، جبکہ میونسپل کمیٹی خاران کو میونسپل کارپوریشن کا درجہ دیدیا گیا ہے تاکہ مقامی حکومتوں کی استعداد کار میں اضافہ ہو سکے۔ صوبائی کابینہ نے معلومات تک رسائی کو مزید شفاف اور عوام دوست بنانے کے لیے بلوچستان رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن ایکٹ 2021 میں مجوزہ ترامیم کی منظوری دی۔ قانون و انصاف کے شعبے میں بڑی پیش رفت کرتے ہوئے کابینہ نے صوبے کے تمام سیشن ججز، ایڈیشنل سیشن ججز اور جوڈیشل مجسٹریٹ فرسٹ کلاس کو سی این ایس (منشیات) کے مقدمات کے ٹرائل کے اختیارات دینے کی منظوری دی ہے، جس سے منشیات سے متعلق کیسز کے جلد فیصلے ہو سکیں گے۔ سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے بلوچستان پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ رولز 2026 کی منظوری بھی دی گئی۔ کابینہ نے ملازمین کی فلاح کے لیے بلوچستان سیکرٹریٹ ایمپلائز کوآپریٹو سوسائٹی کے قیام کی منظوری دی، جس کے تحت سیکرٹریٹ ملازمین کو گھروں کی تعمیر کے لیے بلا سود قرضوں کی سہولت ملے گی۔ بین المذاہب ہم آہنگی اور مذہبی رواداری کے لیے محکمہ اقلیتی امور کا نام تبدیل کر کے انٹرفیتھ ہارمونی ڈیپارٹمنٹ رکھنے کی منظوری دی گئی، جبکہ محکمہ ثقافت کے منسلک ونگز میں گریڈ 1 سے 15 تک کے ملازمین کے لیے کنٹریکٹ اپائنٹمنٹ پالیسی منظور کی گئی۔ عوام کو صاف پانی کی فراہمی کے لیے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی واش (WASH) پالیسی دستاویزات اور صحت کے شعبے میں غیر ملکی معاونت سے چلنے والے منصوبوں کو صوبائی ٹیکسوں سے مستثنیٰ قرار دینے کی منظوری دی گئی۔ نوجوانوں کی پیشہ ورانہ تربیت کے لیے نرسنگ گریجویٹ ٹرینیز کا ماہانہ وظیفہ 28 ہزار 70 روپے مقرر کیا گیا ہے۔ آخر میں انہوں نے بتایا کہ امن و امان کے لیے حب اور ڈام میں نئے پولیس اسٹیشنز جبکہ ضلع چاغی کے علاقے دالبندین میں خصوصی ویمن پولیس اسٹیشن کے قیام کی منظوری دی گئی ہے۔

وزیراعلیٰ کی فوکل پرسن سید اقبال شاہ کی رہائش گاہ آمد

بھائی سید ارشد حسین شاہ کے انتقال پر تعزیت، فاتحہ خوانی کی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جمعہ کے روز پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنماء اور فوکل پرسن ٹو چیف منسٹر سید اقبال شاہ کی رہائش گاہ گئے، جہاں انہوں نے ان کے بھائی سید ارشد حسین شاہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے تعزیت کی وزیراعلیٰ بلوچستان نے مرحوم کے ایصالِ ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ مرحوم کو اپنی جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار خاندان کو یہ صدمہ صبر و حوصلے کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق دے اس موقع پر صوبائی وزراء بھی وزیراعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ تھے۔ وزیراعلیٰ نے سید اقبال شاہ اور دیگر اہل خانہ سے ملاقات کرتے ہوئے مرحوم کی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کیا اور کہا کہ دکھ اور غم کی اس گھڑی میں حکومت بلوچستان اور وہ ذاتی طور پر سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کسی عزیز کا بچھڑ جانا ایک ناقابلِ تلافی نقصان ہوتا ہے، تاہم اللہ تعالیٰ کی رضا پر صبر اور دعا ہی مومن کا بہترین سہارا ہے۔ انہوں نے مرحوم کے درجات کی بلندی اور اہل خانہ کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORA[TE] GENERAL OF [PUBLIC] RELATIONS BAL[OCHISTAN]

نظامت اعل[یٰ] ... حکوم[ت] ...

Bullet No. 1

Page No. 6

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

بیاد: عبدالرحمٰن

بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خلجی

جلد 77 | ہفتہ 13 جون 2026ء 27 ذوالحجہ 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 277

...ں بلدیاتی انتخابات دیگر اضلاع کیساتھ منعقد کئے جائینگے، بلوچستان کابینہ

...ات سے قبل نئے اضلاع کی تشکیل، حلقہ بندیوں اور معزز عدلیہ کے مختلف فیصلوں سے متعلق تمام امور الیکشن کمیشن آف پاکستان کے سامنے رکھے جائیں گے تاکہ انتخابات کے انعقاد کے لیے ایک مؤثر، قابل عمل اور قانونی فریم ورک مرتب کیا جاسکے، شاہد رند

...مستفید کرنے کیلئے عملی اقدامات جاری رکھے جائینگے۔ فیصلے۔ حکومت صوبے میں شفافیت، احتساب، بین المذاہب ہم آہنگی، امن وامان، صحت، تعلیم اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو اپنی اولین ترجیحات میں شامل کیے ہوئے ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان کا کابینہ اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا ایک اہم اجلاس جمعہ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا جس میں عوامی مفاد، انتظامی اصلاحات، بلدیاتی نظام، قانون و انصاف، ترقیاتی منصوبوں، صحت، بین المذاہب ہم (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

آہنگی اور گورننس سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی اجلاس کے آغاز میں بلوچستان سمیت ملک بھر میں امن واستحکام کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے سکیورٹی فورسز کے شہداء اور شہری شہداء کے درجات کی بلندی، مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی گئی صوبائی کابینہ کے اجلاس میں کیے گئے فیصلوں کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے بتایا کہ کابینہ نے بلوچستان میں بلدیاتی اداروں کی آئینی مدت مکمل ہونے پر 8 فروری 2027 کو ان اداروں کی تحلیل کی منظوری دے دی ہے انہوں نے بتایا کہ کابینہ نے اس امر پر بھی اتفاق کیا ہے کہ آئندہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد سے قبل نئے اضلاع کی تشکیل، حلقہ بندیوں اور معزز عدلیہ کے مختلف فیصلوں سے متعلق تمام امور الیکشن کمیشن آف پاکستان کے سامنے رکھے جائیں گے تاکہ انتخابات کے انعقاد کے لیے ایک مؤثر، قابل عمل اور قانونی فریم ورک مرتب کیا جاسکے شاہد رند نے کہا کہ کابینہ نے فیصلہ کیا ہے کہ کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات بھی صوبے کے دیگر اضلاع کے ساتھ ہی منعقد کیے جائیں گے چونکہ کوئٹہ انتظامی طور پر دو اضلاع میں تقسیم ہو چکا ہے اور بعض انتظامی امور کی تکمیل ابھی باقی ہے اس لیے کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات بھی دیگر اضلاع کے ساتھ ایک ہی مرحلے میں کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے انہوں نے بتایا کہ بلدیاتی نظام کو مزید مؤثر بنانے کے لیے کابینہ نے ضلع بارکھان میں نئی میونسپل کمیٹی "ڈیرہ کھمتران" کے قیام جبکہ برشور میں نئی میونسپل کمیٹی کے قیام کی منظوری دی اسی طرح میونسپل کمیٹی خاران کو میونسپل کارپوریشن کا درجہ دینے کی منظوری بھی دی گئی تاکہ شہری سہولیات کی فراہمی اور مقامی حکومتوں کی استعداد کار میں اضافہ کیا جاسکے شاہد رند کے مطابق صوبائی کابینہ نے بلوچستان رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن ایکٹ 2021 میں مجوزہ ترامیم کی منظوری دی جس کا مقصد معلومات تک رسائی کے نظام کو مزید شفاف، مؤثر اور عوام دوست بنانا ہے انہوں نے بتایا کہ قانون و انصاف کے شعبے میں ایک اہم پیش رفت کے طور پر کابینہ نے صوبے کے تمام سیشن ججز، ایڈیشنل سیشن ججز اور جوڈیشل مجسٹریٹ فرسٹ کلاس کو سی این ایس (کنٹرول آف نارکوٹک سبسٹینسز) مقدمات کے ٹرائل کے اختیارات دینے کی منظوری دی ہے، جس سے منشیات سے متعلق مقدمات کے جلد اور مؤثر فیصلوں میں مدد ملے گی سرمایہ کاری اور ترقیاتی منصوبوں کے فروغ کے لیے کابینہ نے بلوچستان پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ رولز 2026 کی منظوری دی جس سے نجی شعبے کی شراکت داری کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کے مؤثر نفاذ کی راہ ہموار ہوگی شاہد رند نے بتایا کہ صوبائی کابینہ نے بلوچستان سیکرٹریٹ ایمپلائز کوآپریٹو سوسائٹی کے قیام کی منظوری دی ہے جس کے تحت سیکرٹریٹ ملازمین کو گھروں کی تعمیر کے لیے بلا سود قرضوں کی سہولت فراہم کی جائے گی بین المذاہب ہم آہنگی اور مذہبی رواداری کے فروغ کے لیے کابینہ نے محکمہ اقلیتی امور کا نام تبدیل کرکے "انٹر فیتھ ہارمونی ڈیپارٹمنٹ" رکھنے کی منظوری دی کابینہ نے محکمہ ثقافت کے منسلک ونگز میں گریڈ 1 سے گریڈ 15 تک کے ملازمین کے لیے کنٹریکٹ اپائنٹمنٹ پالیسی کی بھی منظوری دی، جس سے محکمانہ امور کو مزید منظم اور مؤثر بنایا جاسکے گا انہوں نے بتایا کہ عوام کو صاف پانی اور حفظان صحت کی بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی جانب سے پیش کردہ واش (WASH) پالیسی دستاویزات کی منظوری بھی دی گئی صحت کے شعبے میں جاری غیر ملکی معاونت سے چلنے والے منصوبوں کی فعالیت برقرار رکھنے کے لیے کابینہ نے ان منصوبوں کو صوبائی ٹیکسوں سے استثنیٰ دینے کی منظوری دی اسی طرح نرسنگ گریجویٹ ٹرینیز کے لیے 28 ہزار 70 روپے ماہانہ وظیفہ مقرر کرنے کی منظوری بھی دی گئی تاکہ نوجوان نرسنگ گریجویٹس کی پیشہ ورانہ تربیت اور استعداد کار میں اضافہ کیا جاسکے امن وامان کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے کے لیے کابینہ نے حب اور ژام میں نئے پولیس اسٹیشنز جبکہ ضلع چاغی کے علاقے دالبندین میں ویمن پولیس اسٹیشن کے قیام کی منظوری دی، جس سے عوام خصوصاً خواتین کو بہتر پولیسنگ اور تحفظ کی سہولیات میسر آئیں گی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی خدمت، شفاف طرز حکمرانی، ادارہ جاتی اصلاحات اور پائیدار ترقی کے ایجنڈے پر بھرپور انداز میں عمل پیرا ہے انہوں نے کہا کہ کابینہ کے آج کے فیصلے مقامی حکومتوں کو مضبوط بنانے، عوامی خدمات کے معیار کو بہتر بنانے، سرمایہ کاری کے فروغ، قانون کی حکمرانی کے استحکام اور صوبے میں ترقیاتی عمل کو مزید تیز کرنے میں معاون ثابت ہوں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلدیاتی ادارے جمہوری نظام کی بنیاد ہیں اور حکومت اس امر کو یقینی بنائے گی کہ آئندہ بلدیاتی انتخابات مکمل شفافیت، آئینی تقاضوں اور قانونی ضوابط کے مطابق منعقد ہوں انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ تمام انتظامی اور قانونی معاملات بروقت مکمل کیے جائیں تاکہ عوام کو مؤثر اور فعال مقامی حکومتوں کا نظام میسر آسکے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے میں شفافیت، احتساب، بین المذاہب ہم آہنگی، امن وامان، صحت، تعلیم اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو اپنی اولین ترجیحات میں شامل کیے ہوئے ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود، خوشحالی اور ترقی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے اور صوبے کے ہر علاقے کو ترقی کے ثمرات سے مستفید کرنے کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

میر سرفراز بگٹی کی فوکل پرسن ٹو چیف منسٹر سید اقبال شاہ کی رہائشگاہ آمد

جہاں انہوں نے ان کے بھائی سید ارشد حسین شاہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا

کسی عزیز کا بچھڑ جانا ایک ناقابل تلافی نقصان ہوتا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جمعہ کے روز پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما اور فوکل پرسن ٹو چیف منسٹر سید اقبال شاہ کی رہائش گاہ گئے، جہاں انہوں نے ان کے بھائی سید ارشد حسین شاہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے تعزیت کی وزیراعلیٰ بلوچستان نے مرحوم کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار خاندان کو یہ صدمہ صبر و حوصلے کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق دے اس موقع پر صوبائی وزراء بھی وزیراعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ تھے۔ وزیراعلیٰ نے (بقیہ 48 صفحہ 7 پر)

سید اقبال شاہ اور دیگر اہل خانہ سے ملاقات کرتے ہوئے مرحوم کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ دکھ اور غم کی اس گھڑی میں حکومت بلوچستان اور وہ ذاتی طور پر سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کسی عزیز کا بچھڑ جانا ایک ناقابل تلافی نقصان ہوتا ہے، تاہم اللہ تعالیٰ کی رضا پر صبر اور دعا ہی مومن کا بہترین سہارا ہے۔ انہوں نے مرحوم کے درجات کی بلندی اور اہل خانہ کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTO[RATE]
GENERAL O[F PUBLIC]
RELATIONS BA[LOCHISTAN]

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 7

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27 | ہفتہ 13 جون 2026ء بمطابق 27 ذوالحجہ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔158

بلدیاتی اداروں کی مدت مکمل، بلوچستان کابینہ نے تحلیل کی منظوری دیدی

آئندہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد سے قبل نئے اضلاع کی تشکیل، حلقہ بندیوں اور معزز عدلیہ کے مختلف فیصلوں سے متعلق تمام امور الیکشن کمیشن آف پاکستان کے سامنے رکھے جائیں گے

کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات بھی صوبے کے دیگر اضلاع کے ساتھ ہی منعقد کیے جائیں گے چونکہ کوئٹہ انتظامی طور پر دو اضلاع میں تقسیم ہو چکا ہے اور بعض انتظامی امور کی تکمیل ابھی باقی ہے

کابینہ نے بلدیاتی نظام کو مزید مؤثر بنانے کے لیے ضلع بارکھان میں نئی میونسپل کمیٹی "ڈیرہ کھیتران" کے قیام جبکہ برشور میں نئی میونسپل کمیٹی کے قیام کی منظوری دی ہے، شاہد رند کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا ایک اہم اجلاس جمعہ کو | یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا جس میں عوامی مفاد، (بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 2 پر)

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

انتظامی اصلاحات، بلدیاتی نظام، قانون و انصاف، ترقیاتی منصوبوں، صحت، بین المذاہب ہم آہنگی اور گورننس سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی اجلاس کے آغاز میں بلوچستان سمیت ملک بھر میں امن و استحکام کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے سیکیورٹی فورسز کے شہداء اور شہری شہداء کے درجات کی بلندی، مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی گئی صوبائی کابینہ کے اجلاس میں کیے گئے فیصلوں کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے بتایا کہ کابینہ نے بلوچستان میں بلدیاتی اداروں کی آئینی مدت مکمل ہونے پر 8 فروری 2027 کو ان اداروں کی تحلیل کی منظوری دے دی ہے انہوں نے بتایا کہ کابینہ نے اس امر پر بھی اتفاق کیا ہے کہ آئندہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد سے قبل نئے اضلاع کی تشکیل، حلقہ بندیوں اور معزز عدلیہ کے مختلف فیصلوں سے متعلق تمام امور الیکشن کمیشن آف پاکستان کے سامنے رکھے جائیں گے تاکہ انتخابات کے انعقاد کے لیے ایک مؤثر، قابل عمل اور قانونی فریم ورک مرتب کیا جا سکے شاہد رند نے کہا کہ کابینہ نے فیصلہ کیا ہے کہ کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات بھی صوبے کے دیگر اضلاع کے ساتھ ہی منعقد کیے جائیں گے چونکہ کوئٹہ انتظامی طور پر دو اضلاع میں تقسیم ہو چکا ہے اور بعض انتظامی امور کی تکمیل ابھی باقی ہے اس لیے کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات بھی دیگر اضلاع کے ساتھ ایک ہی مرحلے میں کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے انہوں نے بتایا کہ بلدیاتی نظام کو مزید مؤثر بنانے کے لیے کابینہ نے ضلع بارکھان میں نئی میونسپل کمیٹی "ڈیرہ کھیتران" کے قیام جبکہ برشور میں نئی میونسپل کمیٹی کے قیام کی منظوری دی اسی طرح میونسپل کمیٹی خاران کو میونسپل کارپوریشن کا درجہ دینے کی منظوری بھی دی گئی تاکہ شہری سہولیات کی فراہمی اور مقامی حکومتوں کی استعداد کار میں اضافہ کیا جا سکے شاہد رند کے مطابق صوبائی کابینہ نے بلوچستان رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن ایکٹ 2021 میں مجوزہ ترامیم کی منظوری دی جس کا مقصد معلومات تک رسائی کے نظام کو مزید شفاف، مؤثر اور عوام دوست بنانا ہے انہوں نے بتایا کہ قانون و انصاف کے شعبے میں ایک اہم پیش رفت کے طور پر کابینہ نے صوبے کے تمام سیشن ججز، ایڈیشنل سیشن ججز اور جوڈیشل مجسٹریٹ فرسٹ کلاس کو سی این ایس (کنٹرول آف نارکوٹک سبسٹنسز) مقدمات کے ٹرائل کے اختیارات دینے کی منظوری دی ہے جس سے منشیات سے متعلق مقدمات کے جلد اور مؤثر فیصلوں میں مدد ملے گی سرمایہ کاری اور ترقیاتی منصوبوں کے فروغ کے لیے کابینہ نے بلوچستان پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ پالیسی 2026 کی منظوری دی جس سے نجی شعبے کی شراکت داری کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کے آغاز کی راہ ہموار ہوگی شاہد رند نے بتایا کہ صوبائی کابینہ نے بلوچستان سیکرٹریٹ اسلام آباد کی تعمیر و بحالی کے لیے گرانٹ کی منظوری دی ہے جس کے تحت سیکرٹریٹ سے ملازمین اور عوام کو بہتر سہولیات فراہم کی جائیں گی علاوہ ازیں زرعی شعبے کے فروغ کے لیے کابینہ نے محکمہ زراعت کی اسامیوں کی تبدیلی کر کے "ایگریکلچر ریسرچ" کے تحت ... کی منظوری دی کابینہ نے محکمہ ثقافت کے مختلف گریڈز میں گریڈ 1 سے گریڈ 15 تک کے ملازمین کے لیے کنٹریکٹ ایکٹ پالیسی کی بھی منظوری دی جس سے ملازمین کے روزگار کو تحفظ اور ... بنایا جا سکے گا

انہوں نے بتایا کہ عوام کو صاف پانی اور حفظان صحت کی بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی جانب سے پیش کردہ واش (WASH) پالیسی و ترامیم کی منظوری بھی دی گئی صحت کے شعبے میں جاری غیر ملکی معاونت سے چلنے والے منصوبوں کی فعالیت برقرار رکھنے کے لیے کابینہ نے ان منصوبوں کو صوبائی ٹیکسوں سے استثنیٰ دینے کی منظوری دی اسی طرح زرعی گریجویٹ انٹرنیز کے لیے 28 ہزار 70 روپے ماہانہ وظیفہ مقرر کرنے کی منظوری بھی دی گئی تاکہ نوجوان زرعی گریجویٹس کی پیشہ ورانہ تربیت اور استعداد کار میں اضافہ کیا جا سکے امن و امان کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے کے لیے کابینہ نے حب اور دوام میں نئے پولیس اسٹیشن جبکہ ضلع چاغی کے علاقے دالبندین میں ویمن پولیس اسٹیشن کے قیام کی منظوری دی جس سے عوام خصوصاً خواتین کو بہتر پولیسنگ اور تحفظ کی سہولیات میسر آئیں گی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی خدمت، شفاف طرز حکمرانی، ادارہ جاتی اصلاحات اور پائیدار ترقی کے ایجنڈے پر بھرپور انداز میں عمل پیرا ہے انہوں نے کہا کہ کابینہ کے آج کے فیصلے مقامی حکومتوں کو مضبوط بنانے، عوامی خدمات کے معیار کو بہتر بنانے، سرمایہ کاری کے فروغ، قانون کی حکمرانی کے استحکام اور صوبے میں ترقیاتی عمل کو مزید تیز کرنے میں معاون ثابت ہوں گے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلدیاتی ادارے جمہوری نظام کی بنیاد ہیں اور حکومت اس امر کو یقینی بنائے گی کہ آئندہ بلدیاتی انتخابات مکمل شفافیت، آئینی تقاضوں اور قانونی ضوابط کے مطابق منعقد ہوں انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ تمام انتظامی اور قانونی معاملات بروقت مکمل کیے جائیں تاکہ عوام کو مؤثر اور فعال مقامی حکومتوں کا نظام میسر آ سکے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے میں شفافیت، احتساب، بین المذاہب ہم آہنگی، امن و امان، صحت، تعلیم اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو اپنی اولین ترجیحات میں شامل کیے ہوئے ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود، خوشحالی اور ترقی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے اور صوبے کے ہر علاقے کو ترقی کے ثمرات سے مستفید کرنے کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے جائیں گے

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

قیمت 15 روپے — چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 22 — ہفتہ 13 جون 2026، 27 ذوالحجہ 1447ھ — شمارہ 57

کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات بھی صوبے کے دیگر اضلاع کے ساتھ ہی منعقد کیے جائینگے

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت کابینہ اجلاس میں فیصلہ

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا ایک اہم اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا جس میں عوامی مفاد، انتظامی اصلاحات، بلدیاتی نظام، قانون و انصاف، ترقیاتی منصوبوں، صحت، بین المذاہب ہم آہنگی اور گورننس سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی

[illegible] سی این ایس (کنٹرول آف نارکوٹک سبسٹینسز) مقدمات کے ٹرائل کے اختیارات دینے کی منظوری دی ہے جس سے منشیات سے متعلق مقدمات کے جلد اور موثر فیصلوں میں مدد ملے گی

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا ایک اہم اجلاس جمعہ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا جس میں عوامی مفاد، انتظامی اصلاحات، بلدیاتی نظام، قانون و انصاف، ترقیاتی منصوبوں، صحت، بین المذاہب ہم آہنگی اور گورننس سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی اجلاس کے آغاز میں بلوچستان سمیت ملک بھر میں امن و استحکام کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے سیکیورٹی فورسز کے شہداء اور شہری شہداء کے درجات کی بلندی، مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی گئی

صوبائی کابینہ کے بقیہ 1 صفحہ 6 پر

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزراء و دیگر پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و کل پرسن وزیراعلیٰ بلوچستان سید اقبال شاہ سے ان کے بھائی کے انتقال پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

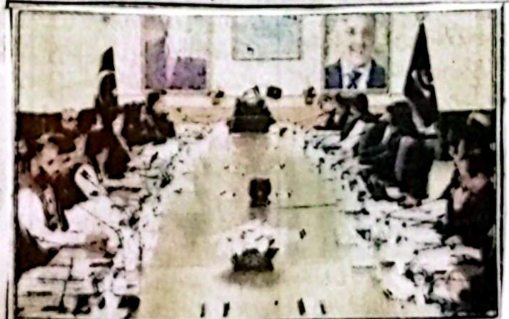

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

اجلاس میں کیے گئے فیصلوں کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے بتایا کہ کابینہ نے بلوچستان میں بلدیاتی اداروں کی آئینی مدت مکمل ہونے پر 8 فروری 2027 کو ان اداروں کی تحلیل کی منظوری دے دی ہے انہوں نے بتایا کہ کابینہ نے اس امر پر بھی اتفاق کیا ہے کہ آئندہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد سے قبل نئے اضلاع کی تشکیل، حلقہ بندیوں اور معزز عدلیہ کے مختلف فیصلوں سے متعلق تمام امور الیکشن کمیشن آف پاکستان کے سامنے رکھے جائیں گے تاکہ انتخابات کے انعقاد کے لیے ایک موثر، قابل عمل اور قانونی فریم ورک مرتب کیا جا سکے شاہد رند نے کہا کہ کابینہ نے فیصلہ کیا ہے کہ کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات بھی صوبے کے دیگر اضلاع کے ساتھ ہی منعقد کیے جائیں گے چونکہ کوئٹہ انتظامی طور پر دو اضلاع میں تقسیم ہو چکا ہے اور بعض انتظامی امور کی تکمیل ابھی باقی ہے اس لیے کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات بھی دیگر اضلاع کے ساتھ ایک ہی مرحلے میں کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے انہوں نے بتایا کہ بلدیاتی نظام کو مزید موثر بنانے کے لیے کابینہ نے ضلع بارکھان میں نئی میونسپل کمیٹی "ڈیرہ کھتران" کے قیام جبکہ پشور میں نئی میونسپل کمیٹی کے قیام کی منظوری دی اسی طرح میونسپل کمیٹی خاران کو میونسپل کارپوریشن کا درجہ دینے کی منظوری بھی دی گئی تاکہ شہری سہولیات کی فراہمی اور مقامی حکومتوں کی استعداد کار میں اضافہ کیا جا سکے شاہد رند کے مطابق صوبائی کابینہ نے بلوچستان رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن ایکٹ 2021 میں مجوزہ ترامیم کی منظوری دی جس کا مقصد معلومات تک رسائی کے نظام کو مزید شفاف، موثر اور عوام دوست بنانا ہے انہوں نے بتایا کہ قانون و انصاف کے شعبے میں ایک اہم پیش رفت کے طور پر کابینہ نے صوبے کے تمام سیشن ججز، ایڈیشنل سیشن ججز اور جوڈیشل مجسٹریٹ فرسٹ کلاس کو سی این ایس (کنٹرول آف نارکوٹک سبسٹینسز) مقدمات کے ٹرائل کے اختیارات دینے کی منظوری دی ہے، جس سے منشیات سے متعلق مقدمات کے جلد اور موثر فیصلوں میں مدد ملے گی سرمایہ کاری اور ترقیاتی منصوبوں کے فروغ کے لیے کابینہ نے بلوچستان پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ رولز 2026 کی منظوری دی، جس سے نجی شعبے کی شراکت داری کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کے موثر نفاذ کی راہ ہموار ہوگی شاہد رند نے بتایا کہ صوبائی کابینہ نے بلوچستان سیکرٹریٹ ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کے قیام کی منظوری دی ہے، جس کے تحت سیکرٹریٹ ملازمین کو گھروں کی تعمیر کے لیے بلاسود قرضوں کی سہولت فراہم کی جائے گی بین المذاہب ہم آہنگی اور مذہبی رواداری کے فروغ کے لیے کابینہ نے محکمہ اقلیتی امور کا نام تبدیل کرکے "انٹرفیتھ ہارمونی ڈیپارٹمنٹ" رکھنے کی منظوری دی کابینہ نے محکمہ ثقافت کے منسلک دفاتر میں گریڈ 1 سے گریڈ 15 تک کے ملازمین کے لیے کنٹریکٹ ایکسٹینشن پالیسی کی بھی منظوری دی، جس سے محکمانہ امور کو مزید منظم اور موثر بنایا جا سکے گا انہوں نے بتایا کہ عوام کو صاف پانی اور حفظان صحت کی بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی جانب سے پیش کردہ واش (WASH) پالیسی دستاویزات کی منظوری بھی دی گئی صحت کے شعبے میں جاری بیرونی معاونت سے چلنے والے منصوبوں کی فعالیت برقرار رکھنے کے لیے کابینہ نے ان منصوبوں کو صوبائی ٹیکسوں سے استثنیٰ دینے کی منظوری دی اسی طرح نرسنگ گریجویٹ ٹرینیز کے لیے 28 ہزار 70 روپے ماہانہ وظیفہ مقرر کرنے کی منظوری بھی دی گئی تاکہ نوجوان نرسنگ گریجویٹس کی پیشہ ورانہ تربیت اور استعداد کار میں اضافہ کیا جا سکے امن و امان کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے کے لیے کابینہ نے حب اور ڈام میں نئے پولیس اسٹیشنز جبکہ ضلع چاغی کے علاقے دالبندین میں ویمن پولیس اسٹیشن کے قیام کی منظوری دی، جس سے عوام خصوصاً خواتین کو بہتر پولیسنگ اور تحفظ کی سہولیات میسر آئیں گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTOR GENERAL OF … RELATIONS BA…

نظامت اعلیٰ … حکومت …

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد	Ph :2839851	FaX:2839867	قیمت	MEMBER OF APNS	شمارہ
29	ہفتہ 13 فروری 2026ء	27 رجب 1447ھ	15 روپے	رجسٹرڈ ایل سی پی-10	109

صوبائی کابینہ کا اجلاس اہم فیصلے بلدیاتی ادارے 8 فروری کو تحلیل کرنے کا اعلان

آئندہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد سے قبل نئے اضلاع کی تشکیل، حلقہ بندیوں اور معزز عدلیہ کے مختلف فیصلوں سے متعلق تمام امور الیکشن کمیشن کے سامنے رکھے جائیں گے کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات دیگر اضلاع کے ساتھ ہی منعقد کیے جائیں گے

ضلع بارکھان بر شور میں نئی میونسپل کمیٹی کے قیام میونسپل کمیٹی خاران کو میونسپل کارپوریشن کا درجہ دینے اور صحت منصوبوں کو صوبائی ٹیکسوں سے استثنیٰ دینے کی منظوری دی گئی شاہد رند کی بریفنگ، عوام کی فلاح و بہبود اولین ترجیح ہے، سرفراز بگٹی کا خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا ایک اہم اجلاس جمعہ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا جس میں عوامی مفاد، انتظامی اصلاحات، بلدیاتی نظام، قانون و انصاف، ترقیاتی منصوبوں، صحت، بین المذاہب ہم آہنگی اور گورننس سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی اجلاس کے آغاز میں بلوچستان سمیت ملک بھر میں امن و استحکام کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے سیکیورٹی فورسز کے شہداء اور شہری شہداء کے درجات کی بلندی، مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی گئی

صوبائی کابینہ کے اجلاس میں کیے گئے فیصلوں کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے بتایا کہ کابینہ نے بلوچستان میں بلدیاتی اداروں کی آئینی مدت مکمل ہونے پر 8 فروری 2027 کو ان اداروں کی تحلیل کی منظوری دے دی ہے انہوں نے بتایا کہ کابینہ نے اس امر پر بھی اتفاق کیا ہے کہ آئندہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد سے قبل نئے اضلاع کی تشکیل، حلقہ بندیوں اور معزز عدلیہ کے مختلف فیصلوں سے متعلق تمام امور الیکشن کمیشن آف پاکستان کے سامنے رکھے جائیں گے تاکہ انتخابات کے انعقاد کے لیے ایک مؤثر، قابل عمل اور قانونی فریم ورک مرتب کیا جا سکے شاہد رند نے کہا کہ کابینہ نے فیصلہ کیا ہے کہ کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات بھی صوبے کے دیگر اضلاع کے ساتھ ہی منعقد کیے جائیں گے چونکہ کوئٹہ انتظامی طور پر دو اضلاع میں تقسیم ہو چکا ہے اور بعض انتظامی امور کی تکمیل ابھی باقی ہے اس لیے کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات بھی دیگر اضلاع کے ساتھ ایک ہی مرحلے میں کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے انہوں نے بتایا کہ بلدیاتی نظام کو مزید مؤثر بنانے کے لیے کابینہ نے ضلع بارکھان میں نئی میونسپل کمیٹی ”ڈیرہ کھیتران“ کے قیام جبکہ بر شور میں نئی میونسپل کمیٹی کے قیام کی منظوری دی اسی طرح میونسپل کمیٹی خاران کو میونسپل کارپوریشن کا درجہ دینے کی منظوری بھی دی گئی تاکہ شہری سہولیات کی فراہمی اور مقامی حکومتوں کی استعداد کار میں اضافہ کیا جا سکے شاہد رند کے مطابق صوبائی کابینہ نے بلوچستان رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن ایکٹ 2021 میں مجوزہ ترامیم کی منظوری دی جس کا مقصد معلومات تک رسائی کے نظام کو مزید شفاف، مؤثر اور عوام دوست بنانا ہے انہوں نے بتایا کہ قانون و انصاف کے شعبے میں ایک اہم پیش رفت کے طور پر کابینہ نے صوبے کے تمام سیشن ججز، ایڈیشنل سیشن ججز اور جوڈیشل مجسٹریٹ فرسٹ کلاس کو سی این ایس (کنٹرول آف نارکوٹک سبسٹینسز) مقدمات کے ٹرائل کے اختیارات دینے کی منظوری دی ہے جس سے منشیات سے متعلق مقدمات کے جلد اور مؤثر فیصلوں میں مدد ملے گی سرمایہ کاری اور ترقیاتی منصوبوں کے فروغ کے لیے کابینہ نے بلوچستان پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ رولز 2026 کی منظوری دی جس سے نجی شعبے کی شراکت داری کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کے مؤثر نفاذ کی راہ ہموار ہوگی شاہد رند نے بتایا کہ صوبائی کابینہ نے بلوچستان سیکرٹریٹ ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کے قیام کی منظوری دی ہے جس کے تحت سیکرٹریٹ ملازمین کو گھروں کی تعمیر کے لیے بلاسود قرضوں کی سہولت فراہم کی جائے گی بین المذاہب ہم آہنگی اور مذہبی رواداری کے فروغ کے لیے کابینہ نے محکمہ اقلیتی امور کا نام تبدیل کر کے ”انٹرفیتھ ہارمونی ڈیپارٹمنٹ“ رکھنے کی منظوری دی کابینہ نے محکمہ تعلیم کے فنکشنل کیڈر میں گریڈ 1 سے گریڈ 15 تک کے ملازمین کے لیے کنٹریکٹ اپائنٹمنٹ پالیسی کی بھی منظوری دی، جس سے محکمانہ امور کو مزید منظم اور مؤثر بنایا جا سکے گا انہوں نے بتایا کہ عوام کو صاف پانی اور حفظان صحت کی بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی جانب سے پیش کردہ واش (WASH) پالیسی دستاویزات کی منظوری بھی دی گئی صحت کے شعبے میں جاری غیر ملکی معاونت سے چلنے والے منصوبوں کی فعالیت برقرار رکھنے کے لیے کابینہ نے ان منصوبوں کو صوبائی ٹیکسوں سے استثنیٰ دینے کی منظوری دی اسی طرح نرسنگ گریجویٹ ٹرینیز کے لیے 28 ہزار 70 روپے ماہانہ وظیفہ مقرر کرنے کی منظوری بھی دی گئی تاکہ نوجوان نرسنگ گریجویٹس کی پیشہ ورانہ تربیت اور استعداد کار میں اضافہ کیا جا سکے امن و امان کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے کے لیے کابینہ نے حب اور ڈام میں نئے پولیس اسٹیشنز جبکہ ضلع چاغی کے علاقے دالبندین میں ویمن پولیس اسٹیشن کے قیام کی منظوری دی، جس سے عوام خصوصاً خواتین کو بہتر پولیسنگ اور تحفظ کی سہولیات میسر آئیں گی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی خدمت، شفاف طرز حکمرانی، ادارہ جاتی اصلاحات اور پائیدار ترقی کے ایجنڈے پر بھرپور انداز میں عمل پیرا ہے انہوں نے کہا کہ کابینہ کے آج کے فیصلے مقامی حکومتوں کو مضبوط بنانے، عوامی خدمات کے معیار کو بہتر بنانے، سرمایہ کاری کے فروغ، قانون کی حکمرانی کے استحکام اور صوبے میں ترقیاتی عمل کو مزید تیز کرنے میں معاون ثابت ہوں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلدیاتی ادارے جمہوری نظام کی بنیاد ہیں اور حکومت اس امر کو یقینی بنائے گی کہ آئندہ بلدیاتی انتخابات مکمل شفافیت، آئینی تقاضوں اور قانونی ضوابط کے مطابق منعقد ہوں انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ تمام انتظامی اور قانونی معاملات بروقت مکمل کیے جائیں تاکہ عوام کو مؤثر اور فعال مقامی حکومتوں کا نظام میسر آ سکے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے میں شفافیت، احتساب، بین المذاہب ہم آہنگی، امن و امان، صحت، تعلیم اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو اپنی اولین ترجیحات میں شامل کیے ہوئے ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود، خوشحالی اور ترقی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے اور صوبے کے ہر علاقے کو ترقی کے ثمرات سے مستفید کرنے کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 81 | ہفتہ 13 جون 2026ء، 27 ذوالحجہ 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 161

VICE
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

صوبائی کابینہ 8 فروری کو بلدیاتی ادارے تحلیل کرنے کی منظوری

سیکرٹریٹ ملازمین کے لیے بلا سود قرضوں، نرسنگ ٹرینیز کے وظیفے اور رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ میں ترامیم کا اعلان

امن و امان کی بہتری کے لیے حب، ڈام اور دالبندین میں نئے تھانے قائم کرنے اور خاران کو میونسپل کارپوریشن کا درجہ دینے کی منظوری

کوئٹہ (یو این اے، آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا ایک اہم اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا، جس میں عوامی مفاد، انتظامی اصلاحات، بلدیاتی نظام، قانون و انصاف، صحت اور بہتر طرز حکمرانی سے متعلق متعدد تاریخی فیصلوں کی منظوری دی گئی۔ اجلاس کے آغاز میں بلوچستان سمیت ملک بھر میں امن و استحکام کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے سیکیورٹی فورسز کے جوانوں اور شہری شہداء کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی گئی۔ وزیراعلیٰ کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے پریس کانفرنس میں فیصلوں کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ کابینہ نے بلوچستان میں بلدیاتی اداروں کی آئینی مدت مکمل ہونے پر 8 فروری 2027 کو ان کی باقاعدہ تحلیل کی منظوری دے دی ہے۔ بلدیاتی انتخابات سے قبل نئے اضلاع کی تشکیل، حلقہ بندیوں اور عدلیہ کے فیصلوں سے متعلق تمام امور الیکشن کمیشن کے سامنے رکھے جائیں گے، جبکہ انتظامی وجوہات کی بنا پر کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات بھی صوبے کے دیگر اضلاع کے ساتھ ایک ہی مرحلے میں کرائے جائیں گے۔ معاون وزیراعلیٰ شاہد رند نے بتایا کہ بلدیاتی نظام کو مزید مؤثر بنانے کے لیے ضلع بارکھان میں نئی میونسپل کمیٹی ڈیرہ گھڑان اور برشور میں بھی نئی میونسپل کمیٹی کے قیام کی منظوری دی گئی ہے، جبکہ میونسپل کمیٹی خاران کو میونسپل کارپوریشن کا درجہ دیا گیا ہے تاکہ مقامی حکومتوں کی استعداد کار میں اضافہ ہو سکے۔ صوبائی کابینہ نے معلومات تک رسائی کو مزید شفاف اور عوام دوست بنانے کے لیے بلوچستان رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن ایکٹ 2021 میں مجوزہ ترامیم کی منظوری دی۔ قانون و انصاف کے شعبے میں بڑی پیش رفت کرتے ہوئے کابینہ نے صوبے کے تمام سیشن ججز، ایڈیشنل سیشن ججز اور جوڈیشل مجسٹریٹ فرسٹ کلاس کو سی این ایس (منشیات) کے مقدمات کے ٹرائل کے اختیارات دینے کی منظوری دی ہے، جس سے منشیات سے متعلق کیسز کے جلد فیصلے ہو سکیں گے۔ سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے بلوچستان پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ رولز 2026 کی منظوری بھی دی گئی۔ کابینہ نے ملازمین کی فلاح کے لیے بلوچستان سیکرٹریٹ ایمپلائز کوآپریٹو سوسائٹی کے قیام کی منظوری دی، جس کے تحت سیکرٹریٹ ملازمین کو گھروں کی تعمیر کے لیے بلا سود قرضوں کی سہولت دی جائے گی۔ بین المذاہب ہم آہنگی اور مذہبی رواداری کے لیے محکمہ اقلیتی امور کا نام تبدیل کر کے انٹرفیتھ ہارمونی ڈیپارٹمنٹ رکھنے کی منظوری دی گئی، جبکہ محکمہ ثقافت کے منسلک محکموں میں گریڈ 1 سے 15 تک کے ملازمین کے لیے کنٹریکٹ اپائنٹمنٹ پالیسی منظور کی گئی۔ عوام کو صاف پانی کی فراہمی کے لیے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی واش (WASH) پالیسی دستاویزات اور صحت کے شعبے میں غیر ملکی معاونت سے چلنے والے منصوبوں کو صوبائی ٹیکسوں سے مستثنیٰ قرار دینے کی منظوری دی گئی۔ نوجوانوں کی پیشہ ورانہ تربیت کے لیے نرسنگ گریجویٹ ٹرینیز کا ماہانہ وظیفہ 28 ہزار 70 روپے مقرر کیا گیا ہے۔ آخر میں انہوں نے بتایا کہ امن و امان کے لیے حب اور ڈام میں نئے پولیس اسٹیشنز جبکہ ضلع چاغی کے علاقے دالبندین میں خصوصی ویمن پولیس اسٹیشن کے قیام کی منظوری دی گئی ہے۔ دریں اثنا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کے اجلاس میں عوامی مفاد اور گورننس سے متعلق اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی اجلاس کے آغاز میں سیکیورٹی فورسز اور شہری شہداء کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی گئی بلوچستان میں بلدیاتی اداروں کی آئینی مدت مکمل ہونے پر 8 فروری 2027 کو ان کی تحلیل کی منظوری دے دی گئی ینگ ڈاکٹروں کی جانب سے ڈاکٹر ماہ نور ناصر کی واقعہ کے بعد احتجاج غیر آئینی ہے حکومت نے اس سلسلے میں تمام تر کارروائی کی ہے اور اگر ضرورت پڑی تو مزید بھی تحقیقات سے گریز نہیں کریں گے کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات بھی صوبے کے دیگر اضلاع کے ساتھ ایک ہی مرحلے میں کرانے کا فیصلہ کیا گیا، کابینہ نے ضلع بارکھان میں نئی میونسپل کمیٹی ڈیرہ گھڑان اور برشور میں نئی میونسپل کمیٹی کے قیام کی منظوری دی تمام سیشن ججز، ایڈیشنل سیشن ججز اور جوڈیشل مجسٹریٹس فرسٹ کلاس کو سی این ایس مقدمات کے ٹرائل کے اختیارات دینے کی منظوری دی کابینہ کے فیصلے صوبے میں شفافیت، عوامی خدمت، بلدیاتی نظام کے استحکام اور بہتر طرز حکمرانی کی جانب اہم پیش رفت ہیں یہ بات معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بلدیاتی اداروں کی آئینی مدت مکمل ہونے پر 8 فروری 2027 کو ان کی تحلیل کی منظوری دے دی گئی بلدیاتی انتخابات سے قبل نئے اضلاع، حلقہ بندیوں اور عدالتی فیصلوں سے متعلق امور الیکشن کمیشن کے سامنے پیش کیے جائیں گے کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات بھی صوبے کے دیگر اضلاع کے ساتھ ایک ہی مرحلے میں کرانے کا فیصلہ کیا گیا انہوں نے کہا کہ کابینہ نے ضلع بارکھان میں نئی میونسپل کمیٹی ڈیرہ گھڑان اور برشور میں نئی میونسپل کمیٹی کے قیام کی منظوری دی میونسپل کمیٹی خاران کو میونسپل کارپوریشن کا درجہ دینے کی منظوری دے دی گئی بلوچستان رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن ایکٹ 2021 میں ترامیم کی منظوری، شفافیت اور معلومات تک رسائی کا نظام مزید مؤثر ہوگا تمام سیشن ججز، ایڈیشنل سیشن ججز اور جوڈیشل مجسٹریٹس فرسٹ کلاس کو سی این ایس مقدمات کے ٹرائل کے اختیارات دینے کی منظوری دی بلوچستان پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ رولز 2026 کی منظوری، ترقیاتی منصوبوں میں نجی شعبے کی شراکت داری کو فروغ ملے گا بلوچستان سیکرٹریٹ ایمپلائز کوآپریٹو سوسائٹی کے قیام کی منظوری، ملازمین کو گھروں کی تعمیر کے لیے بلا سود قرضے فراہم کیے جائیں گے محکمہ اقلیتی امور کا نام تبدیل کر کے انٹرفیتھ ہارمونی ڈیپارٹمنٹ رکھنے کی منظوری دے دی گئی محکمہ ثقافت کے منسلک محکموں میں گریڈ 1 تا 15 کے ملازمین کے لیے کنٹریکٹ اپائنٹمنٹ پالیسی کی منظوری دی گئی محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی جانب سے پیش کردہ واش پالیسی دستاویزات کی منظوری دے دی گئی انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے میں غیر ملکی معاونت سے چلنے والے منصوبوں کو صوبائی ٹیکسوں سے مستثنیٰ قرار دینے کی منظوری دی دی نرسنگ گریجویٹ ٹرینیز کے لیے 28 ہزار 70 روپے ماہانہ وظیفہ مقرر کرنے کی منظوری دے دی گئی حب اور ڈام میں نئے پولیس اسٹیشنز جبکہ دالبندین میں ویمن پولیس اسٹیشن کے قیام کی منظوری دی گئی کابینہ کے فیصلے صوبے میں شفافیت، عوامی خدمت، بلدیاتی نظام کے استحکام اور بہتر طرز حکمرانی کی جانب اہم پیش رفت ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 13 JUN 2026 Page No. 11

انسانی جانوں کے تحفظ میں گرلز گائیڈز کا کردار انتہائی اہم ہے، راحیلہ درانی

تربیت یافتہ گرلز گائیڈز معاشرے میں آفات سے متعلق شعور اجاگر کرنے اور ہنگامی حالات میں موثر کردار ادا کر سکتی ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے کہا ہے کہ قدرتی آفات سے نمٹنے، انسانی جانوں کے تحفظ اور کمیونٹی کی استعداد کار بڑھانے کے لیے گرلز گائیڈز کا کردار انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی تربیتی سرگرمیاں نوجوان خواتین میں قیادت، خود اعتمادی اور ہنگامی حالات میں موثر خدمات انجام دینے کی صلاحیت پیدا کرتی ہیں یہ باتیں انہوں نے بلوچستان گرلز گائیڈز ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام منعقدہ ڈیزاسٹر رسک ریڈکشن تربیتی پروگرام کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر بلوچستان گرلز گائیڈز ایسوسی ایشن کی صدر بیگم حسن بلوچ، ایڈیشنل ڈائریکٹر زلیخہ کریم، یو این ویمن کی نمائندہ عائشہ ودود، پی ڈی ایم اے کے ڈپٹی ڈائریکٹر اصغر جمالی، بلوچستان گرلز گائیڈز کی صوبائی پروگرام سیکریٹری کلثوم رشید اور ٹرینرز خضرہ بشیر بھی موجود تھیں۔ اس موقع پر مقررین نے قدرتی آفات سے قبل تیاری، احتیاطی تدابیر، ہنگامی صورتحال میں فوری ردعمل اور کمیونٹی کی سطح پر آگاہی کے فروغ کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت بچوں کے حقوق کے تحفظ کیلئے پرعزم ہے، بخت محمد کاکڑ

بچوں سے مزدوری کروانا ان کے حقوق سلب کرنے کے مترادف ہے، صوبائی وزیر

ہر بچے کو مساوی مواقع فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے، چائلڈ لیبر ڈے کے موقع پر پیغام

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کا چائلڈ لیبر ڈے پر پیغام اور بچوں کا مستقبل سنوارنے کی خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بچوں سے مشقت کے خلاف عالمی دن پر حکومت بلوچستان بچوں کے حقوق کے تحفظ اور روشن مستقبل کیلئے پرعزم ہے اور بچوں کے بہتر مستقبل کیلئے کوشاں ہے بچوں سے مزدوری کا کام لینا ان .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

کی تعلیم، صحت اور بہتر مستقبل کے مواقع سلب کرتی ہے، جو نیک شگون نہیں ہے بلوچستان سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں چار سو سے زائد مزدور بچوں کو معیاری تعلیم کیلئے اسکالرشپ پر ملک کے معیاری تعلیمی اداروں میں بھیجا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ ہر بچے کو تعلیم، تحفظ اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے بلوچستان حکومت چائلڈ لیبر کے خاتمے کیلئے موثر اور عملی اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے

عوامی خدمت اور ترقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں، محمد خان لہڑی

آئندہ بجٹ میں عوام کی فلاح و بہبود، اور خوشحالی کیلئے فنڈز رکھے گے ہیں، پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز

عوامی اعتماد پر پورا اترنا ذمہ داری ہے حلقے کے عوام کو ہر ممکن سہولیات فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہیں، بات چیت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ عوامی خدمت اور علاقے کی ترقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، تعلیم، صحت، سڑکوں اور آبنوشی کے منصوبوں کی تکمیل کے لیے عملی اقدامات جاری ہیں حکومت بلوچستان آئندہ مالی سال کے بجٹ میں عوام کی فلاح و بہبود، ترقی اور خوشحالی کو اولین ترجیح دے رہی ہے۔ یہ بات انہوں نے مختلف عوامی وفود سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کہی اور حاجی محمد خان لہڑی نے شہریوں کے مسائل سنے اور متعلقہ حکام کو ان کے فوری حل کے لیے ہدایات جاری کیں۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ عوام کے اعتماد پر پورا اترنا ان کی سیاسی اور اخلاقی ذمہ داری ہے اور وہ اپنے حلقے کے عوام کو ہر ممکن سہولیات فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے حکومت متعدد منصوبوں پر کام کر رہی ہے جبکہ نوجوانوں کے لیے تعلیم، روزگار اور ہنر مندی کے مواقع پیدا کرنے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل سے عوام کے معیار زندگی میں بہتری آئے گی اور علاقے میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا۔ حاجی محمد خان لہڑی نے مزید کہا کہ عوام سے کیے گئے وعدوں کی تکمیل ان کی اولین ترجیح ہے اور وہ عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کی نگرانی خود کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ علاقے کی تعمیر و ترقی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 13 JUN 2026 Page No. 2

محرم کے جلوس ومجالس کو مکمل سیکورٹی فراہم کی جائیگی، آئی جی پولیس

یوم عاشور کے جلوسوں کی شہر بھر میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی مدد سے براہ راست مانیٹرنگ کی جائے گی، محمد طاہر

خواتین کی مجالس اور جلوسوں میں لیڈی کانسٹیبلز سیکورٹی اور چیکنگ کے فرائض سرانجام دیں گی، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا کہ محرم الحرام کے حوالے سے بہترین سیکورٹی انتظامات کئے جا رہے ہیں حکومت بلوچستان کی محرم الحرام کے دوران جاری کردہ ایس او پیز پر عملدرآمد کرتے ہوئے منتظمین جلوس ومجالس کی سیکورٹی کو ہر صورت یقینی بنائیں گے۔ محرم الحرام کے دوران امن وامان کے قیام سیکورٹی انتظامات اور بین المسالک ہم آہنگی کے فروغ کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں مختلف مکاتب فکر کے علماء کرام، تاجر برادری کے نمائندے اور قانون نافذ کرنے والے اداروں .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

پولیس وانتظامیہ کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ایڈیشنل آئی جی پولیس آپریشنز شہزاد اکبر، کمانڈنٹ چلتن رائفلز FC نارتھ بلوچستان، ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ عمران شوکت، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب خان کاکڑ، ڈی آئی جی اسپیشل برانچ طاہر علا؟ الدین، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی، شیعہ علماء علامہ سید ہاشم موسوی امام بارگاہ کلاں، سنی علماء انوار الحق حقانی مرکزی جامعہ مسجد سورج گنج بازار، علامہ شیخ جمعہ اسدی جامعہ امام صادق، قاری عبدالرحمن نورزئی جامعہ سفیر مسجد، عاشق حسین صدر شیعہ کانفرنس، قاری عبدالرحمن عیدگاہ طوغی روڈ، ڈاکٹر عطاء الرحمن جامعہ عبدالعزیز، پیر اسماعیل مجددی پیر عبدالخیر روڈ، مفتی محمود احمد جامعہ مسجد قندھاری، علامہ شہزاد عطاری میاں اسماعیل مسجد وفا روڈ، کاظم علی شیعہ کانفرنس اور عبدالرحیم کاکڑ صدر انجمن تاجران، ودیگر عہدیداروں، حسن آغا صدر ہزارہ تاجر برادری، رحیم آغا صدر انجمن تاجران، امرالدین آغا صدر انجمن تاجران آغا گروپ، بکری حمید منگوئی، جلوس کے روٹ کے سابق ناظم وسماجی کارکن میر اسلم رند، ایریا ایس ایچ اوز سمیت دیگر بھی شریک تھے

INTEKHAB QUETTA

گوادر، 20 کلومیٹر کے رقبے پر خام تیل پھیل گیا، سمندری حیات کو خطرات

سمندری آلودگی کا تعلق آبنائے ہرمز پر جاری کشیدگی سے ہوسکتا ہے، ممکن ہے مغربی سمت سے چلنے والی تیز ہوائیں خام تیل کو مکران کے ساحل تک لانے کا سبب بنی ہوں، ڈپٹی ڈائریکٹر ماحولیات

گوادر (آئی این پی) گوادر کے مغربی ساحلی علاقے میں کم وبیش 20 کلومیٹر کے رقبے پر تیل ہی تیل پھیل گیا، ساحل پر خام تیل جمع ہونے کے باعث سمندری حیات کو خطرات لاحق ہیں۔ تفصیلات کے مطابق گوادر کے مغربی ساحل پر واقع 20 کلومیٹر طویل علاقے میں اتنا تیل کہاں سے آیا، یہ تاحال واضح نہیں ہوسکا، تاہم ڈپٹی ڈائریکٹر ماحولیات کا ماننا ہے کہ سمندری آلودگی کا تعلق ممکنہ طور پر آبنائے ہرمز پر جاری کشیدگی سے ہوسکتا ہے۔ واضح رہے کہ ساحلی علاقے میں مچھلیوں سمیت سمندری حیات خام تیل کی موجودگی سے بری طرح متاثر ہوسکتی ہے، میڈیا رپورٹس کے مطابق ڈپٹی ڈائریکٹر ماحولیات کا بقیہ نمبر 72 صفحہ 5 پر

ماننا ہے کہ ہوسکتا ہے کہ مغربی سمت سے چلنے والی تیز ہوائیں خام تیل کو مکران کے ساحل تک لانے کا سبب بنی ہوں۔

Century Express Quetta

صحت مند چراگاہیں حیاتیاتی تنوع کا تحفظ، عمران کچکی

ایف اے او سمیت تمام شراکت داروں کی کاوشوں کو سراہتے ہیں

توثیقی ورکشاپ سے سیکرٹری جنگلات کا خطاب، افسران، ماہرین ودیگر شریک

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری جنگلات وجنگلی حیات بلوچستان عمران کچکی نے کہا ہے کہ رینج لینڈ ریسورس اسیسمنٹ اینڈ میپنگ (RRAM) کے تحت تیار کردہ توثیق شدہ رپورٹس صوبے میں پالیسی سازی، سرمایہ کاری کی منصوبہ بندی اور چراگاہی وسائل کے پائیدار انتظام کے لیے ایک مضبوط سائنسی بنیاد فراہم کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ صحت مند چراگاہیں حیاتیاتی تنوع کے تحفظ، مویشیوں کی پیداوار میں اضافے، آبی وسائل کے تحفظ اور موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے نمٹنے میں بنیادی کردار ادا کرتی ہیں، لہٰذا ان وسائل کا مؤثر اور پائیدار انتظام وقت کی اہم ضرورت ہے، انہوں نے اس پراجیکٹ کے زیر اہتمام بہترین خدمات سرانجام دینے پر محکمہ جنگلات اور ادارہ برائے خوراک وزراعت کی ٹیموں کی کاوشوں کو سراہا، جنہوں نے بہترین کام کرتے ہوئے اس اہم نوعیت کے تعمیری کام کو سرانجام دیا حکومت بلوچستان اور اقوام متحدہ کے ادارہ برائے خوراک وزراعت (FAO) کے اشتراک سے منعقدہ توثیقی ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ورکشاپ کا مقصد پشین لورا، ہنگول، ناری اور ہاموں مشکیل دریائی طاسوں میں چراگاہی وسائل کے جائزے اور نقشہ سازی سے متعلق فیلڈ سرویز کے نتائج، اعداد وشمار اور سفارشات پر مشتمل جامع رپورٹس کی توثیق کرنا تھا۔ ایک روزہ ورکشاپ کی شریک صدارت FAO بلوچستان کے انٹیگریٹڈ پروگرام کوآرڈینیٹر ولید مہدی نے کی جبکہ تقریب میں محکمہ جنگلات کے اعلیٰ افسران، تکنیکی ماہرین، محققین، FAO کے نمائندگان اور دیگر متعلقہ اداروں کے نمائندوں نے بھرپور انداز میں شرکت کی۔ اس موقع پر کنزرویٹر فاریسٹ اور LOA FAO مینیجر جعفر علی بلوچ نے سروے کے مختلف مراحل پر تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ یہ سروے محکمہ جنگلات وجنگلی حیات بلوچستان اور FAO کے درمیان طے پانے والے معاہدے کے تحت مکمل کیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 7

Dated: 13 JUN 2026 Page No. 13

بلوچستان کے عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ سیدال خان

وفاق اور صوبوں کے درمیان مشترکہ کوششوں سے ہی ملک کو درپیش چیلنجز کا پائیدار حل ممکن بنایا جاسکتا ہے، نواب ایاز سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر سے پشتونخوا عوامی پارٹی کے مرکزی رہنما سابق صوبائی وزیر نواب ایاز خان جوگیزئی نے پارلیمنٹ ہاؤس اسلام آباد میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران بلوچستان کو درپیش مختلف مسائل، صوبے کی ترقی، عوامی فلاح و بہبود، روزگار کے مواقع، نوجوانوں کے مستقبل اور ملک کی مجموعی سیاسی و معاشی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا ایک اہم اور وسائل سے مالا مال صوبہ ہے اور اس کی ترقی درحقیقت پورے ملک کی ترقی سے جڑی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو بنیادی سہولیات، بہتر روزگار، تعلیم اور ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ وفاق اور صوبوں کے درمیان موثر رابطہ کاری اور مشترکہ کوششوں کے ذریعے ہی ملک کو درپیش چیلنجز کا پائیدار حل ممکن بنایا جاسکتا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

وفاقی بجٹ، این 25 کوئٹہ کراچی شاہراہ کیلئے 100 ارب روپے مختص

مہمند ڈیم کے لیے 26 ارب، داسو ہائیڈرو پاور پراجیکٹ کے لیے 21 کراچی بلک واٹر سپلائی کے لیے 10 ارب روپے رکھنے کی تجویز

ایم ایل ون ریلوے منصوبے کے لیے 25 ارب روپے، سندھ کوسٹل ہائی وے کے لیے 25 ارب روپے مختص

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) آئندہ مالی سال کے لیے بڑے اور ترجیحی منصوبوں کی تفصیلات سامنے آ گئیں۔ بجٹ دستاویز کے مطابق آئندہ مالی سال میں این 25 کوئٹہ کے لیے سو ارب روپے جبکہ سکھر حیدرآباد موٹر وے کے لیے 30 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ دستاویز کے مطابق ایم ایل ون ریلوے منصوبے کے لیے 25 ارب روپے، سندھ کوسٹل ہائی وے کے لیے 25 ارب روپے اور مہران ہائی۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

وے کے لیے 21 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ بجٹ دستاویز کے مطابق مہمند ڈیم ہائیڈرو پاور پراجیکٹ کے لیے 26 ارب روپے، داسو ہائیڈرو پاور پراجیکٹ کے لیے 21 ارب روپے اور کراچی بلک واٹر سپلائی کے لیے 10 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ آئندہ مالی سال دانش اسکولز کی تعمیر کے لیے 22 ارب روپے اور پرائم منسٹر نیشنل ہیلتھ پروگرام کے لیے 3 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

وفاقی بجٹ، تاجروں کے مسائل کے اقدامات شامل نہیں، ایوب مریانی

ملک میں مہنگائی اور ٹیکسوں کے بوجھ کے باعث غریب طبقہ مزید مشکلات کا شکار، کاروباری سرگرمیاں بھی متاثر ہو رہی ہیں

تجاویز کا مقصد منصفانہ اور کاروبار دوست ٹیکس نظام کو فروغ دینا ہے، صدر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر محمد ایوب میرانی نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت کی جانب سے پیش کیا گیا بجٹ عوام دوست نہیں اور اس میں کاروباری برادری کے مسائل کے حل کے لیے مؤثر اقدامات شامل نہیں کیے گئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

ان خیالات کا اظہار انہوں نے چیمبر آف کامرس کے دفتر میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ محمد ایوب میرانی نے کہا کہ ملک میں مہنگائی اور ٹیکسوں کے بڑھتے ہوئے بوجھ کے باعث غریب طبقہ مزید مشکلات کا شکار ہو رہا ہے جبکہ کاروباری سرگرمیاں بھی متاثر ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چیمبر آف کامرس کی تجاویز کا مقصد ایک منصفانہ، ترقی پسند اور کاروبار دوست ٹیکس نظام کا فروغ ہے جس سے معیشت کو استحکام حاصل ہوگا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ قرضوں پر پانچ ملین روپے سے زائد منافع پر نارمل ٹیکس نظام کا خاتمہ کرکے اسے فائنل ٹیکس رجیم کے تحت لایا جائے تاکہ سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال ہو اور بینکاری شعبے میں سرمایہ کاری کو فروغ مل سکے۔ انہوں نے کرایہ کی آمدن کو بھی فائنل ٹیکس قرار دینے اور حال ہی میں نافذ کیے گئے ونڈ فال ٹیکس کے خاتمے کا مطالبہ کیا۔ صدر چیمبر آف کامرس نے کہا کہ ٹرن اوور ٹیکس کو کم کرکے 0.25 فیصد کیا جائے، کم سے کم ٹیکس رجیم کو اختیاری یا فائنل ٹیکس رجیم میں تبدیل کیا جائے اور سپر ٹیکس سیکشن 4C کا خاتمہ کیا جائے۔ انہوں نے زیادہ سے زیادہ ٹیکس شرح 45 فیصد سے کم کرکے 30 فیصد کرنے اور ٹیکس سلیبز کو متوازن بنانے کی تجویز بھی پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں اپیلیٹ ٹریبونل ان لینڈ ریونیو (ATIR) کا بینچ قائم کیا جائے کیونکہ ٹیکس اپیلوں کے لیے دیگر شہروں کا رخ کرنا تاجروں کے لیے مشکلات کا باعث بنتا ہے۔

CamScanner

ڈی سی ہرنائی کا سروسز بہتری کیلئے بینکوں کا دورہ

عملے کو صارفین کو موثر خدمات فراہم کرنے کی ہدایت، ڈی ایچ کیو ہسپتال بھی گئے

ہرنائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر ہرنائی ارشد حسین جمالی نے ضلع میں عوامی شکایات کے ازالے اور سروسز کی بہتری کیلئے شہر میں قائم مختلف بینک برانچز کا تفصیلی دورہ کیا۔ دورہ کیے جانے والے بینکوں میں نیشنل بینک آف پاکستان (NBP)، حبیب بینک لمیٹڈ (HBL) اور بینک اسلامی شامل ہیں۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے بینکوں میں سیکیورٹی کے انتظامات، عوام کو فراہم کی جانے والی کسٹمر سروسز اور دیگر اہم انتظامی امور کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ انہوں نے بینکوں میں موجود شہریوں سے بات چیت بھی کی اور ان سے ملنے والی سہولیات کے بارے میں دریافت کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے خصوصی طور پر ہدایت کی کہ تمام اے ٹی ایم مشینیں ہر وقت فعال اور قابل استعمال رہنی چاہئیں انہوں نے بینک عملے کو پابند کیا کہ وہ صارفین کو تمام بینکاری خدمات بروقت اور مؤثر انداز میں فراہم کریں۔ عوام کی سہولت اور انہیں بہترین سروسز کی فراہمی بینکوں کی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ علاوہ ازیں ڈپٹی کمشنر ہرنائی ارشد حسین جمالی نے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال ہرنائی کا اچانک دورہ کیا اس دوران ڈپٹی کمشنر نے ہسپتال کے مختلف وارڈز اور شعبوں کا تفصیلی معائنہ کیا اور موقع پر موجود حاضری رجسٹر اور ڈیوٹی روسٹر کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ ہسپتال کے معائنے کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ فی میل سٹاف تو مستعدی سے اپنی ڈیوٹی پر موجود تھا، تاہم ڈاکٹرز اور دیگر میل سٹاف (مرد عملہ) اپنی فرائض سے غیر حاضر پایا گیا۔ عملے کی اس سنگین لاپرواہی پر ڈپٹی کمشنر ارشد حسین جمالی نے شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو فوری طور پر شوکاز نوٹس جاری کرنے اور وضاحت طلب کرنے کے احکامات دیے۔ ڈپٹی کمشنر نے ہسپتال کے میڈیسن سٹور کا رخ کیا جہاں انہوں نے ادویات کے اسٹاک اور مریضوں کو دی جانے والی پرچیوں کا موازنہ کیا۔

ڈپٹی کمشنر زیارت نے ریونیو عملے کو وارننگ جاری کردی

زرعی آمدن ٹیکس کے حوالے سے اجلاس، وصولی کی شرح کم ہونے پر برہمی کا اظہار

زیارت (خ ن) ڈپٹی کمشنر زیارت عبدالقدوس اچکزئی کی زیر صدارت زرعی آمدن ٹیکس کولیکشن کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر زیارت (یو-ٹی) عبداللہ کاشانی، اسسٹنٹ کمشنر سنجاوی شیر شاہ غلزئی، نور احمد تحصیلدار زیارت، عبدالوکیل تحصیلدار سنجاوی نے شرکت کی۔ اجلاس میں مالی سال 2025-26 کے دوران ایگریکلچر انکم ٹیکس کولیکشن کی مجموعی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ایگریکلچر انکم ٹیکس وصولی کی انتہائی کم شرح جمع کرنے پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ ریونیو عملے کو سخت وارننگ جاری کی اور ہدایت کی کہ مقررہ اہداف ہر صورت میں حاصل کیے جائیں۔ انہوں نے مزید ہدایت کی کہ ریونیو سٹاف اپنی کارکردگی میں بہتری لاتے ہوئے فیلڈ میں متحرک کردار ادا کرے، نادہندگان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے، اور روزانہ کی بنیاد پر پیش رفت رپورٹ پیش کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوام الناس کی بھی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ایک ذمہ دار شہری ہونے کا ثبوت دیتے ہوئے اپنے واجب الادا ریونیو ٹیکسز بروقت ادا کریں۔ ریونیو کی ادائیگی نہ صرف قانونی تقاضا ہے بلکہ یہ علاقے کی ترقی، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور حکومتی منصوبوں کی تکمیل میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ بروقت ادائیگی سے نہ صرف قانونی پیچیدگیوں سے بچا جا سکتا ہے بلکہ ضلع کی مجموعی ترقی میں بھی معاونت حاصل ہوتی ہے۔

ڈی سی خضدار کا مختلف محکموں کے دفاتر کا اچانک دورہ

کارکردگی اور حاضری کا جائزہ، سربراہان کو حاضر رہنے کی ہدایت کی

خضدار (خ ن) ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی نے ضلع کے مختلف سرکاری محکمہ جات کا اچانک دورہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے ڈی ایچ او آفس، سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ، انڈسٹریز ڈیپارٹمنٹ اور لوکل گورنمنٹ آفس کی کارکردگی اور حاضری کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران سوشل ویلفیئر کے ڈپٹی ڈائریکٹر اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر سمیت انڈسٹریز ڈیپارٹمنٹ کے ذمہ دار افسران دفتر میں موجود نہیں تھے۔ جس پر ڈپٹی کمشنر خضدار نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سرکاری ملازمین کا دفتر میں موجود رہنا ان کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ عوامی خدمت میں غفلت کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی نے تمام محکموں کے سربراہان کو ہدایت دی کہ وہ اپنے دفاتر میں پابندی سے موجود رہیں اور عوام کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کریں۔ انہوں نے محکمہ جات کو درپیش انتظامی اور فنی مسائل کے بارے میں بھی تفصیلی استفسار کیا اور ان کے حل کے لیے متعلقہ حکام کو فوری اقدامات کی ہدایت کی۔

ڈی سی دکی کی زیر صدارت کمپنسیشن کمیٹی کا اجلاس

اے سی دکی اور لونی سمیت مختلف محکموں کے افسران شریک، متاثرین کے کیسز کا جائزہ لیا

دکی (خ ن) ڈپٹی کمشنر دکی محمد نعیم خان کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ کمپنسیشن کمیٹی کا اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں مختلف محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر دکی، اسسٹنٹ کمشنر لونی، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر، انسپکٹر پولیس ہدایت اللہ، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈی ایچ کیو ہسپتال دکی، ایکسین سی اینڈ ڈبلیو (روڈز)، چیف آفیسر ضلع کونسل دکی اور محکمہ لائیو اسٹاک کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران حادثات، قدرتی آفات اور دیگر واقعات سے متاثرہ خاندانوں اور زخمی افراد کے کمپنسیشن کیسز کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ کمیٹی نے زیر التواء درخواستوں پر غور کرتے ہوئے مستحق متاثرین کو حکومتی پالیسی اور مقررہ قواعد وضوابط کے مطابق مالی معاونت کی بروقت فراہمی کے لیے متعدد اہم فیصلے کیے۔ ڈپٹی کمشنر محمد نعیم خان نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ متاثرہ خاندانوں اور زخمی افراد کو ان کا جائز حق فراہم کرنا ضلعی انتظامیہ کی اولین ذمہ داری ہے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت جاری کی کہ تمام کیسز کی جانچ پڑتال شفاف انداز میں مکمل کی جائے تاکہ امدادی رقوم کی فراہمی میں کسی قسم کی تاخیر نہ ہو اور حقیقی مستحقین تک حکومتی سہولیات بروقت پہنچ سکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bulletin No. 3 Dated: 13 JUN 2026 Page No. 15

جمہوری سیاست ہمارا حق ہے عوام ساتھ دیں، مولانا ہدایت الرحمن

سوشل میڈیا پر بلوچستان نرائی کی بجائے اس کا مثبت استعمال کرکے تعلیم و کاروبار میں ترقی کیلئے راہ ہموار کی جائے، صوبائی امیر

پرامن پارلیمانی مزاحمت ہی ترقی و خوشحالی کا راستہ، نوجوان غیر جمہوری جدوجہد سے گریز کریں، گوادر میں پریس کانفرنس

گوادر (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے و حق دو تحریک گوادر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ اپنی جانوں بچوں کو پہاڑوں پر جانے کی بجائے جمہوری مزاحمت کی راہ اپنائیں، سوشل میڈیا پر بلوچستان نرائی کی بجائے اس کا مثبت استعمال کرکے تعلیم و کاروبار میں ترقی کیلئے راہ ہموار کی جائے بلوچستان میں جب نوجوان گھروں سے جانے کو [illegible] کرنے کے [illegible] سے کام کی [illegible] بلوچستان [illegible] پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ آج ہمارے ...... بقیہ 76 صفحہ نمبر 7 پر

گھروں سے نوجوان غائب والدین پریشان رہتی زندگی اور موت کی کشمکش میں [illegible] ہو چکے ہیں گھر والوں کے گھروں سے غائب ہونے کی وجہ سے ماتم رہتا ہے۔ پرامن جمہوری پارلیمانی جدوجہد مزاحمت ہی ترقی و خوشحالی کا راستہ ہے نوجوانوں سے گزارش ہے پہاڑوں کی جدوجہد کریں پارلیمانی اور جمہوری سیاست کسی کی جاگیر نہیں کوئی بھی جمہوری جدوجہد و جمہوری مزاحمت سے نہیں روک سکتا پہاڑوں پر جانے والے نوجوان ہمارا ساتھ دیں طاقتور ہیں ان سے حقوق چھین لیں گے والدین سے گزارش ہے اپنے بچوں کی بہترین تربیت کرتے ہوئے سوشل میڈیا کے استعمال پر خاص توجہ دیں قلم و کتاب بندوق سے زیادہ طاقتور ہے بلوچستان اور یہاں کے عوام کی ترقی و خوشحالی اسی میں ہے کہ وہ کسی کے آلہ کار و تجزیہ اور سہولت کار نہ بنے پرامن جمہوری جدوجہد میں ہی ترقی و خوشحالی ہے بچوں کی بازیابی میں سیکیورٹی اداروں کا مشکور مگر لاپتہ گمشدہ افراد کی بازیابی کے حوالے سے تعاون کا طلب گار ہوں۔ پرامن جمہوری جدوجہد کے ذریعے ہی تبدیلی لائی جا سکتی ہے بلوچستان کو لوٹنے والے مافیاز کا مقابلہ مل کریں گے بچے نوجوان گھر آ جائے بچیاں لڑکیاں و نوجوان ہماری عزت و غیرت ہیں ہم اپنی غیرت و عزت کو گھروں پر رکھنا چاہتے ہیں پہاڑ پر جانے والے نوجوان پرامن جمہوری مزاحمت کیلئے واپس اپنے گھروں کو لوٹ جائیں پارلیمانی جدوجہد ہی کے ذریعے تبدیلی لائیں گے حقوق چھین لیں گے بلوچستان کے والدین اپنی بچوں بچیوں غیرت و عزت کی وجہ سے پریشان ہیں کسی کا سہولت کار، آلہ کار بننے کی بجائے اپنے والدین گھر و خاندان اور بلوچستان کی خدمت کریں۔

بجٹ عوام دوست، اتحادی حکومت مبارکباد کی مستحق، لفاظی جمع خرچ کے سوا کچھ نہیں، اپوزیشن

مخلوط جماعتوں نے ایک ایسا بجٹ پیش کیا جس سے غریب عوام کو براہ راست فائدہ ہوگا، نوابزادہ خالد مگسی، منظور احمد کاکڑ، جمال شاہ کاکڑ

بجٹ وفاق کا نہیں بلکہ اسے آئی ایم ایف نے بنا کر حکومت کو سونپ دیا، عبدالواسع، مولانا عبدالغفور حیدری، عادل بازئی

کوئٹہ (این این آئی) وفاقی حکومت کی جانب سے بجٹ کو حکمران جماعتوں نے خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ملکی تاریخ میں جب ایک طرف مہنگائی چل لیکن دوسری جانب حکومت نے ایک ایسا متوازن اور عوام دوست بجٹ پیش کیا جس سے غربت کا خاتمہ اور مہنگائی پر کنٹرول کیا جا سکتا ہے جبکہ اپوزیشن و دیگر جماعتوں نے بجٹ کو غیر متوازن ہدف تنقید پر مبنی ٹیکس پر ٹیکس اور عوام کو ایک بار پھر مہنگائی کی طرف گامزن کرنے کی پالیسی اختیار کی گئی ہے اور بجٹ میں غریب عوام کو ریلیف دینے کی بجائے کروڑوں روپے کمانے والے لوگوں کو ٹیکس سے ...... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

مستثنیٰ قرار دے کر یہ ثابت کیا کہ اس ملک میں غریب کی زندگی ناممکن ہو چکا ہے یہ بات بلوچستان عوامی پارٹی کے سربراہ و وفاقی وزیر نوابزادہ خالد مگسی، سینیٹر منظور احمد کاکڑ، پاکستان مسلم لیگ (ن) کے جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ، تحقیقی امور کے سربراہ سینیٹر دنیش کمار جبکہ اپوزیشن سے تعلق رکھنے والے جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر و سینیٹر مولانا عبدالواسع، مرکزی سیکرٹری جنرل مولانا عبدالغفور حیدری، پاکستان تحریک انصاف کے رکن قومی اسمبلی ملک عادل بازئی، رکن قومی اسمبلی محمد عثمان بادینی و دیگر نے وفاقی بجٹ پر الگ الگ اظہار خیال کرتے ہوئے کہی حکومتی ارکان نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں مخلوط جماعتوں نے وفاق کے حوالے سے ایک ایسا بجٹ پیش کیا جس سے غریب عوام کو براہ راست فائدہ ہوگا ساتھ میں سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ سولر سسٹم پر ٹیکس کا خاتمہ تعلیم صحت کیلئے بڑی رقم مختص اور دیگر مراعات شامل ہیں

پارٹی نظم و ضبط کی خلاف ورزی، پشتونخوامیپ کوئٹہ کی کابینہ تحلیل

صوبائی صدر نے آئینی اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے کوئٹہ کی ضلعی کابینہ، ضلعی کمیٹی، چاروں تحصیلوں کی کابینہ تحلیل کرنے کا اعلان کیا

پارٹی چیئرمین محمود خان اچکزئی کی جانب سے تنظیمی ڈھانچے کا جلد اعلان کیا جائے گا، عبدالقہار خان ودان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ پارٹی کے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان نے اپنے آئینی اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے ضلع کوئٹہ کی ضلعی پارٹی کابینہ، ضلعی کمیٹی، نیز کوئٹہ کی چاروں تحصیلوں کی تحصیل کابینہ، تحصیل کمیٹیوں اور ان کے علاقائی پارٹی یونٹوں کی کابینہ تحلیل کرنے کا اعلان کیا ہے۔ صوبائی صدر نے ضلع کوئٹہ کے تمام ابتدائی یونٹوں کو اپنی سیاسی و تنظیمی سرگرمیاں جاری رکھنے کی ہدایت کی ہے۔ صوبائی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ ضلع پارٹی کوئٹہ کے سیاسی و تنظیمی امور میں مسلسل ...... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

رکاوٹوں اور پارٹی نظم و ضبط کی خلاف ورزیوں پر انہیں بارہا متنبہ کرنے کے باوجود پارٹی کے سیاسی و تنظیمی کام میں کوئی بہتری نہیں لائی گئی۔ آخرکار پارٹی کے صوبائی صدر نے کوئٹہ کے مذکورہ بالا اداروں کو تحلیل کرنے کا اعلان کیا ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

ظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 13 JUN 2026

Page No. 16

منظم ہو کر بلوچستان کو بحرانوں سے نجات دلائینگے، لشکری رئیسانی

پالیسیاں بنانے والے آئین پامال کر کے بلوچستان میں نفرتوں کے دروازے کھول رہے ہیں، سینئر سیاستدان

میڈیا کو اظہار رائے کی آزادی نہیں جس کے باعث اسے مختلف مشکلات و قدغنوں کا سامنا ہے

حق رائے دہی چھین کر ہوٹل میں فیصلے کئے جانے سے لوگوں کی بے چینی میں اضافہ ہو رہا ہے، پریس کلب کے دورے کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) سینئر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے سیاسی قومی تاریخی حقوق کیلئے منظم آواز بن کر معاشرے کو بحرانوں سے نکالنے کیلئے جدوجہد کریں گے پالیسیاں بنانے والے آئین کو پامال کر کے ہماری سرزمین پر نفرتوں کے دروازے کھول رہے ہیں، سرزمین کے لوگوں کو متحد کر کے قومی حقوق، مفادات کا تحفظ اور بین الاقوامی انسانی حقوق کے چارٹر جس کی پامالی ہو رہی ہے ان پامالیوں کا راستہ روکنا پڑے گا سول سوسائٹی منظم ہو کر اپنا کردار ادا کرے۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو کوئٹہ پر ....

بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

یس کلب کے دورے کے موقع پر سینئر صحافیوں سے ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے کہی نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی نے کہا کہ میڈیا کو اظہار رائے کی آزادی نہیں میڈیا کو بھی مختلف مشکلات اور قدغنوں کا سامنا ہے، بلوچستان کی بحرانی کیفیت ہوتے ہمیں قومی، تاریخی حقوق کے حصول کیلئے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، بلوچستان کے لوگوں سے حق رائے دہی چھین کر ایک ہوٹل میں فیصلے کئے جانے سے اس سرزمین کے لوگوں کی بے چینی میں مزید اضافہ ہو رہا ہے، عوامی نمائندوں کے نام پر من پسند لوگوں کو فارم 47 کے ذریعے پارلیمنٹ میں بھیجا گیا ہے

سول ہسپتال میں تیزاب گردی کا واقعہ گہری سازش ہے، نیشنل پارٹی

واقعہ میں ملوث اصل ملزم کو قتل کرنا دراصل قاتل کو پناہ دینے کے مترادف، نیشنل پارٹی ڈاکٹرز کے ساتھ کھڑی ہے، اسلم بلوچ

احتجاج پر بیٹھے ڈاکٹرز کا کوئی ذاتی مسئلہ نہیں حکومت مسیحاؤں کے خلاف انتقامی کارروائیوں سے گریز کریں، میر رحمت صالح بلوچ

ہماری حکومت میں ڈاکٹر اغواء ہو رہے تھے لیکن ہم نے اغواء کاروں کو بے نقاب کیا، احتجاجی کیمپ میں پریس کانفرنس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر محمد اسلم بلوچ، بلوچستان اسمبلی میں ڈپٹی پارلیمانی لیڈر میر رحمت صالح بلوچ اور خیر جان بلوچ نے کہا کہ سول ہسپتال میں سازش کے تحت خاتون ڈاکٹر پر تیزاب پھینکا گیا ایسے واقعات سے بلوچستان کی روایات کو پامال کیا جا رہا ہے ہماری جماعت ڈاکٹرز کے ساتھ کھڑی ہے قانون کسی بھی شخص کو قتل کرنے کی اجازت نہیں دیتا ایسے اقدامات سے گریز کرنا چاہئے۔ واقعہ کی تحقیقات کیلئے جوڈیشل کمیشن تشکیل دیا جائے بصورت دیگر ہم احتجاج کا راستہ اختیار کریں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو.........

بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

سول سنڈیمن ہسپتال کوئٹہ میں وائی ڈی اے کے احتجاجی کیمپ میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ اس موقع پر وائی ڈی اے کے رہنما ڈاکٹر بہار شاہ اور دیگر عہدیدار بھی موجود تھے۔ اسلم بلوچ اور میر رحمت صالح بلوچ اور خیر جان بلوچ نے کہا کہ بلوچستان جو کہ ماضی میں قبائلی روایات کا امین صوبہ رہا ہے لیکن سول ہسپتال میں ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر تیزاب پھینکے کے واقعہ کے بعد اس طرح کے واقعات رونما کر کے ایک سازش کے تحت حالات کو خراب کرنے کی کوشش اور بلوچستان کی روایات کو پامال کیا جا رہا ہے احتجاج پر بیٹھے ڈاکٹرز کا کوئی ذاتی مسئلہ نہیں صوبائی حکومت انتقامی کارروائیوں پر اتر آئی ہے انہوں نے الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ واقعہ کے بعد ملزم کو قتل کرنا دراصل قاتل کو پناہ دینے کے مترادف ہے حکومت بلوچستان ڈاکٹرز کو ذہنی کوفت سے نکالنے کے لئے انکے ساتھ بیٹھ کر معاملات کو حل کرے اور واقعے سے متعلق جوڈیشل کمیشن بنایا جائے ڈاکٹرز کو تحفظ فراہم کرنے کیلئے ضروری اقدامات اٹھائے جائیں

امن وامان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. u

Dated: 13 JUN 2026 Page No. 7

اوچ پاور پلانٹ کا ٹاور دھماکے سے تباہ، نصف بلوچستان تاریکی میں ڈوب گیا

220 کے وی ہائی ٹرانسمیشن لائن سے کوئٹہ، سبی، کچھی، جھل مگسی، نصیر آباد، جعفر آباد و دیگر علاقوں کو بجلی کی سپلائی معطل ہوگئی

کوئٹہ میں متبادل ذرائع سے بجلی کی فراہمی بحال، ٹاور کی مرمت میں چند روز لگ سکتے ہیں، حکام، واقعے کے بعد علاقے میں سرچ آپریشن

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) اوچ پاور پلانٹ سے بلوچستان سندھ اور پنجاب کو بجلی فراہم کرنے والی ہائی ٹرانسمیشن سسٹم بجلی کے 220 کے وی ٹاورز کو نامعلوم دہشت گردوں نے دھماکہ خیز مواد سے اڑادیا گیا کوئٹہ سبی جھل مگسی جعفرآباد اوستہ محمد ڈیرہ مراد جمالی سمیت دیگر علاقے میں بجلی کی فراہمی معطل سینکڑوں دیہی وشہری علاقے تاریکی میں ڈوب گئے جبکہ سندھ اور پنجاب کے بیشتر علاقوں کو بھی بجلی سپلائی معطل بحالی کے لیے کام شروع کردیا گیا پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی صدر پولیس تھانے کی حدود ربی کے علاقے گوٹھ شیردل بگٹی کے قریب اوچ پاور پلانٹ سے کوئٹہ جانے والی ہائی ٹرانسمیشن بجلی سسٹم 220 کے وی بجلی کے ٹاور کو نامعلوم دہشت گردوں نے دھماکہ خیز مواد سے اڑادیا گیا جس سے ٹاور کے ٹکڑے ٹکڑے ہوکر بکھیر کر رہ گئی ٹاور کے تباہ ہونے سے گزشتہ شب اچانک صوبائی دارالحکومت کوئٹہ بی جھل مگسی کچھی نصیرآباد جعفرآباد اوستہ محمد ڈیرہ مراد جمالی سمیت درجنوں گریڈ اسٹیشن کو بجلی کی سپلائی معطل ہوگئی جس سے ڈیرہ مراد جمالی ڈیرہ اللہ یار بی ڈھاڈر بھاگ ناڑی کچھی جھل مگسی اوستہ محمد بختیارآباد لہڑی نوتال گنداواہ روجھان جمالی بی ودیگر علاقے مکمل تاریکی مین ڈوب گئے شدید گرمی اور اچانک بجلی کی معطلی سے شہری بلبلا اٹھے اور عوام کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا کیسکو حکام کے مطابق رات گئے کوئٹہ بی کچھی ودیگر نواحی علاقوں کو متبادل سسٹم سے بجلی بحال کردی گئی جبکہ نصیرآباد جعفرآباد جھل مگسی اوستہ محمد ڈیرہ مراد جمالی ودیگر علاقوں میں بجلی کی فراہمی معطل رہی۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ فائرنگ کے تبادلے کے بعد زخمی ملزم گرفتار، ساتھی فرار ہونے میں کامیاب

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے تھانہ خالق شہید کے علاقے میں پولیس اور اسٹریٹ کرمنلز کے درمیان فائرنگ کا شدید تبادلہ ہوا ہے، جس کے نتیجے میں پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ایک ملزم کو زخمی حالت میں گرفتار کرلیا ہے ایس پی سریاب ڈویژن عابد بخاری کے مطابق، مقابلے کے دوران گرفتار ہونے والے ملزم کا ایک ساتھی رات کے اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا، جس کی گرفتاری کیلئے پولیس کی جانب سے علاقے میں سرچ آپریشن اور تلاش کا سلسلہ جاری ہے۔ پولیس نے کامیاب کارروائی کے دوران گرفتار ملزم کے قبضے سے اسلحہ اور حال ہی میں چھینی گئی

سنی شوران سے نامعلوم شخص کی لاش برآمد

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) سنی شوران کے علاقے سے نامعلوم شخص کی لاش برآمد۔ پولیس کے مطابق کچھی کے علاقے سنی شوران کے قریب نواحی علاقے کے ویرانی ایریا سے پولیس کو ایک نامعلوم شخص کی لاش ملی جس کو گولیاں مار کر قتل کردیا گیا پولیس کے مطابق لاش کو شناخت کیلئے ڈھاڈر رسول ہسپتال منتقل کردیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 13 JUN 2026

Page No. 8

ہرنائی: آل پارٹیز کی جانب سے لوڈشیڈنگ کے خلاف قومی شاہراہ پر دھرنا

ہرنائی کوئٹہ شاہراہ شاہرگ کے مقام پر بند کر دی گئی، مسافروں خصوصاً خواتین و بچوں کو شدید مشکلات کا سامنا

ہرنائی (نامہ نگار) تحصیل شاہرگ کے عوام کی جانب سے بجلی کی بیس گھنٹے لوڈشیڈنگ کے خلاف آل پارٹیز، انجمن تاجران، سول سوسائٹی کا احتجاج ہرنائی کوئٹہ شاہراہ کو شاہرگ کے مقام پر ہر قسم کی ٹریفک کے لئے مکمل طور پر بند کر دیا گیا قومی شاہراہ کی بندش کی وجہ سے ہرنائی کوئٹہ یا دیگر علاقوں کو جانے اور ہرنائی آنے والے مسافروں خصوصاً خواتین، بچوں، مریضوں، ضعیف العمر افراد کو شدید مشکلات کا سامنا تفصیلات کے مطابق ضلع ہرنائی تحصیل شاہرگ میں بجلی کی 20 گھنٹے لوڈشیڈنگ کے خلاف آل پارٹیز کی جانب سے کیسکو کی غیر اعلانیہ بجلی لوڈشیڈنگ کے خلاف ہرنائی کوئٹہ قومی شاہراہ کو بطور احتجاج شاہرگ پھاٹک کے مقام پر ہر قسم کی ٹریفک کے لئے بند کر دیا گیا ہے۔ مظاہرین کی جانب سے مرکزی شاہراہ پر ٹینٹ لگا کر مین شاہراہ پر دھرنا دیا گیا احتجاجی مظاہرین کا کہنا تھا کہ اس وقت شاہرگ میں بجلی کی 20 گھنٹوں سے زائد بجلی کی لوڈشیڈنگ ہو رہی ہیں جس کی وجہ سے اس شدید گرمی میں لوگوں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہیں مین قومی شاہراہ کی بندش کی وجہ سے ہرنائی کوئٹہ اور کوئٹہ یا دیگر علاقوں سے آنے والے مسافروں نے ڈبمیارہ کے خطرناک روڈ پر سفر کر کے اپنے منزل مقصود پہنچے ہے آخری اطلاع آنے تک آل پارٹیز کی جانب سے شاہرگ میں لوڈشیڈنگ کے خلاف مین قومی شاہراہ پر احتجاجی دھرنا جاری تھا احتجاج ختم کرنے اور شاہراہ پر ٹریفک بحال کرنے کے لئے ضلعی انتظامیہ یا کیسکو حکام کے کسی ذمہ دار آفیسر نے مظاہرین سے مذکرات نہیں کی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

500 اخبار فروش انتہائی کسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں، اخبار فروشاں

بہبود فنڈز میں اضافہ اور اخبار مارکیٹ کی سالانہ مرمت و تزئین آرائش کیلئے فنڈز جاری کیے جائیں

حکومت اخبار فروشوں کے مسائل حل کرنے کیلئے کوئی توجہ نہیں دی جارہی ہے، ترجمان انجمن اخبار فروشاں

کوئٹہ (آن لائن) انجمن اخبار فروشاں کوئٹہ بلوچستان کے ترجمان نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے انجمن اخبار فروشاں کیلئے فلاح و بہبود فنڈز کیلئے فنڈز میں اضافہ نہ ہونے اور اخبار مارکیٹ کی سالانہ مرمت و تزئین آرائش کیلئے فنڈز جاری نہ ہونے کے باعث اخبار فروشوں کو مختلف مسائل کا سامنا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان اور صوبائی حکومت انجمن اخبار فروشاں کیلئے فلاح و بہبود فنڈز میں اضافے اور اخبار مارکیٹ کی مرمت و تزئین آرائش کیلئے فوری طور پر فنڈز کے اجراء کو یقینی بنائے اور دیگر مسائل حل کرنے کیلئے عملی اقدامات اٹھائے جائیں۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں ترجمان نے کہا کہ کوئٹہ شہر میں اسوقت 500 اخبار فروش ہیں جن کے اہل خانہ مہنگائی کے دور میں انتہائی کسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں اور مہنگائی کے باعث پانچ سو خاندان معاشی مشکلات کا شکار ہو چکے ہیں اور انکے گھروں میں نوبت فاقوں تک پہنچ گئی ہے لیکن حکومت کی جانب سے اخبار فروشوں کے مسائل حل کرنے کیلئے کوئی توجہ نہیں دی جارہی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ سابق ادوار میں اخبار مارکیٹ کیلئے وقتاً فوقتاً سالانہ گرانٹ کا اعلان کیا جاتا رہا ہے لیکن اب یہ گرانٹ بند کردی گئی ہے جو اخبار فروشوں کیساتھ زیادتی کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے اخبار فروشوں کے 500 گھرانوں کیلئے فلاح و بہبود فنڈ قائم کیا تھا اخبار فروش کثیر تعداد میں ہونے کی وجہ سے یہ رقم انتہائی قلیل ہے حکومت بلوچستان اخبار فروشوں کیلئے فلاح و بہبود فنڈ کو دوگنا کرے تاکہ اخبار فروشوں کی مالی مدد کی جاسکے۔ ترجمان نے کہا کہ صوبائی حکومتیں 1974 سے اخبار فروشوں کیلئے رہائشی اسکیموں کا اعلان کرتی آرہی ہیں لیکن عملی طور پر کوئی اقدامات نہیں اٹھائے گئے اس مہنگائی کے دور میں بھی اکثر اخبار فروش کرایے کی مکانوں میں رہائش پذیر ہیں

INTEKHAB QUETTA

حب بیروٹ پولیس ایریا میں چوری ڈکیتی کی وارداتیں جاری

مکینوں میں خوف وہراس

میونسپل کارپوریشن کے سرکاری افسر کی رہائشگاہ میں چوری کی واردات' لاکھوں روپے مالیت کا قیمتی سامان لوٹ لیا گیا' عوامی حلقوں کا پولیس حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

حب (نمائندہ انتخاب) حب بیروٹ پولیس ایریا میں چوری، ڈکیتی اور رہزنی کی وارداتیں تسلسل سے جاری، عام شہریوں کے بعد سرکاری آفیسر کی سرکاری رہائشگاہ بھی چوروں سے محفوظ نہ ہو سکا، عدالت روڈ ویٹرنری کالونی میں واقع چیف آفیسر میونسپل کارپوریشن حب کی سرکاری رہائشگاہ کو نامعلوم چوروں نے صفایا کردیا، گھر کے دروازے، کھڑکیاں، پنکھے اور وائرنگ اکھاڑ کے لے اڑے سرکاری عمارت کو کھنڈرات میں تبدیل کردیا اس حوالے سے ذرائع بتاتے ہیں کہ حب عدالت روڈ ویٹرنری کالونی میں واقع چیف آفیسر میونسپل کارپوریشن حب کی سرکاری رہائشگاہ کو نامعلوم چوروں نے صفایا کردیا چوروں نے گھر کے پنکھے، دروازے، کھڑکیاں اور نہ ہی الیکٹرونکس سامان اور نہ ہی الیکٹرک کی تاریں چھوڑی تمام سامان سمیٹ کر باآسانی فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے نامعلوم چوروں نے چیف آفیسر کے سرکاری رہائشگاہ کو کھنڈرات میں بدل دیا ہے چوری کا معاملہ اس وقت سامنے آیا جب میونسپل کارپوریشن کا عملہ گھر کی صفائی ستھرائی کرنے پہنچے تو گھر میں کوئی سامان موجود نہیں تھا اور دروازے کھڑکیاں، وائرنگ حتیٰ کہ پنکھے بھی غائب تھے ذرائع بتاتے ہیں کہ مذکورہ سرکاری رہائشگاہ گزشتہ کئی ماہ سے بند پڑا تھا مزید ذرائع بتاتے ہیں کہ حب بیروٹ پولیس ایریا میں گزشتہ چند ہفتوں کے دوران

بقیہ نمبر 18 صفحہ 5 پر

مختلف علاقوں میں چوری ڈکیتی کی وارداتیں ہوئی نامعلوم مسلح ڈکیتوں نے شہریوں کو گن پوائنٹ پر قیمتی موبائل فونز اور نقدی رقم سے محروم کردیا ہے جبکہ پولیس چوری ڈکیتی کی وارداتوں پر قابو پانے میں ناکام دکھائی دیتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

حکومت بلوچستان
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 13 JUN 2026

Page No

کاسی روڈ، کربلا اسٹریٹ و ملحقہ علاقوں میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ

شدید گرمی میں صارفین کو مشکلات کا سامنا، معمولات زندگی متاثر، کیسکو حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (پ ر) ترین روڈ، کربلا اسٹریٹ، کاسی روڈ مین ٹاؤن، مدنی اسٹریٹ، سلطان محمد اسٹریٹ، حاجی غیبی روڈ، پشتون آباد، میں غیر اعلانیہ اور طویل لوڈشیڈنگ سے شہری پریشان کوئٹہ کے گنجان آباد علاقے، ترین روڈ، کربلا اسٹریٹ، کاسی روڈ مین ٹاؤن، مدنی اسٹریٹ، حاجی غیبی روڈ، پشتون آباد میں بجلی کی غیر اعلانیہ اور طویل دورانیے کی لوڈشیڈنگ نے شہریوں کو شدید مشکلات سے دوچار کر دیا ہے۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ شہر کے دیگر علاقوں کے مقابلے میں پشتون آباد میں بجلی کی بندش کا دورانیہ زیادہ ہے جبکہ اکثر اوقات بغیر کسی پیشگی اطلاع کے بجلی گھنٹوں معطل رہتی ہے شہریوں کے مطابق شدید گرمی کے موسم میں بجلی کی مسلسل بندش کے باعث روزمرہ زندگی کے معمولات متاثر ہو رہے ہیں۔ بجلی نہ ہونے کی وجہ سے پانی کی فراہمی، گھریلو امور، کاروباری سرگرمیاں اور طلباء کی تعلیمی سرگرمیاں بھی متاثر ہو رہی ہیں مکینوں کا کہنا ہے کہ غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کی وجہ سے عوام کو ذہنی اور جسمانی اذیت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ان کے مطابق بجلی کی بندش کے اوقات کار کے بارے میں واضح معلومات نہ ہونے سے مشکلات میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے رہائشیوں نے اپیل کی ہے کہ علاقے میں غیر اعلانیہ اور طویل لوڈشیڈنگ کا فوری نوٹس لیا جائے اور بجلی کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 13 JUN 2026 Page No. 20

وزیراعظم کی بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کی نجکاری کا عمل تیز کرنے کی ہدایت!

گذشتہ روز وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کی زیرصدارت اجلاس منعقد ہوا جس میں وزیراعظم نے بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کی نجکاری کے عمل کی رفتار کو تیز کرنے کی ہدایت کی۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے واضح کیا کہ معیشت کی بحالی میں زرعی شعبہ بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔حکومت زرعی شعبے کی پائیدار ترقی غذائی تحفظ اور قومی معیشت کے استحکام کیلئے تمام متعلقہ فریقین کیساتھ مشاورت جاری رکھے گی۔زرعی شعبے کی پائیدار ترقی اور زرعی اصلاحات کے ایجنڈے کو آگے بڑھانے کے لیے ماہرین اور متعلقہ سٹیک ہولڈرز پر مشتمل کمیٹی بنانے کی ہدایت کی گئی ہے۔خسارے کا شکار ریاستی ملکی اداروں کی نجکاری حکومت کی ترجیح ہے۔نجکاری کے تمام عمل کو انتہائی شفاف طریقے سے مکمل کیا جائے۔اجلاس میں ڈسکوز کی نجکاری کے حوالے سے پیش رفت پر بریفنگ دی گئی جس کے مطابق پہلے فیز میں اسلام آباد الیکٹرک سپلائی کمپنی، گوجرانوالہ الیکٹرک پاور کمپنی اور فیصل آباد الیکٹرک سپلائی کمپنی کی نجکاری کی جائے گی۔کابینہ کی نجکاری کمیٹی نے ان تین ڈسکوز کی نجکاری کے حوالے سے ایکسپریشن آف انٹرسٹ ملکی وبین الاقوامی اخبارات میں دیا جاچکا ہے اور کابینہ کی نجکاری کمیٹی نے ان تین ڈسکوز کی نجکاری کے حوالے سے ٹرانزیکشن سٹرکچر کی منظوری بھی دے دی ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف نے بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کی نجکاری کا عمل تیز کرنے کے حوالے سے اپنی زیرصدارت ہونے والے اجلاس سے جو مذکورہ خطاب کیا ہے اس سلسلے میں اس بات کا ذکر کرنا ازحد ضروری ہے کہ بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کی نجکاری کے عمل میں ایسی شرائط کا رکھنا ضروری ہے۔اگر یہاں سے بھی نجکاری کے بعد لوگوں کو نکال دیا گیا تو یہ خطرناک صورت اختیار کر جائے گی۔اس طرح ان کمپنیوں کو خریدنے والوں سے بجلی کی قیمتوں میں مزید اضافہ نہ کرنے بلکہ موجودہ قیمتوں کو بھی کم کرنے کے حوالے سے معاہدے ہونے چاہئیں۔جہاں تک معیشت کی بحالی میں زرعی شعبے کے بھرپور صلاحیت رکھنے کی بات ہے تو اس سلسلے میں حکومت کو احسن اقدامات کرنے کی اشد ضرورت ہے کیونکہ اس وقت زرعی شعبے میں اصلاحات لانے کے اقدامات کرنے چاہئیں۔کیونکہ ملک کے 80فیصد لوگوں کا ذریعہ معاش زراعت سے وابستہ ہے اگر اس کو مسائل کا سامنا ہوگا تو یہ کس طرح ترقی کر پائے گی۔

یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت کو مذکورہ اقدامات کے علاوہ کوئی بھی اقدام کرنے سے پہلے اس کے اثرات بارے فیصلہ کرنا چاہیے کیونکہ اس وقت ملک جن مسائل سے دوچار ہے ان میں بے روزگاری کے ساتھ ساتھ زراعت کے شعبے میں بھی مسائل درپیش ہیں۔اس لیے روزگار کی فراہمی اور زراعت کے شعبے کی جانب خصوصی توجہ دینی چاہیے جو کہ نہایت ہی ناگزیر ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

ظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 Dated: 13 JUN 2026 Page No 2

Child labour

Child labour is still very common in developing countries. Pakistan is not exceptional in this regard. The situation is more precarious in Balochistan province which is the most impoverished region of Pakistan. Due to poverty parents are compelled to send their children to work instead of schools. Therefore, enrolment in schools decreasing instead of increasing which is not augur well for the province like Balochistan which is already far behind than other provinces in education sector.

Reportedly, 15,000 underage children in Balochistan are working at the construction sites, coal mines, garbage collection, and automobiles workshops. These children are either orphans or belong to the poor families who are compelled to work to support their families.

Underage labour affects the children mentally, physically and socially. Unfortunately, the sadistic part is that these children are meted out with rough behaviour and there are many incidents that have happened across the country where even children were not only physically harmed but in some cases even lost their lives.

Child labour is directly linked to poverty and the ratio of child labour is high in societies where poverty is prevalent. According to Society for Empowering Human Resources number of child labour is increasing in the province particularly in Quetta annually.

Balochistan has enacted law against child labour to eradicate child labour in coal mines and a resolution was passed unanimously from Balochistan Assembly because children under seven years of age work in various coalmines of Balochistan was clear violation of Child Act and a great cruelty with poverty hit children.

The Constitution regards the minimum age as 14 years, but the 18th Amendment raised the minimum age to 16 years without amending the labour laws. Article 25(A) of the Constitution states that the state has to provide compulsory education to all children between the ages of five and 16 years. It is essential that the provincial government should pay attention to the issue and try to get them enrolled in educational institutions instead of letting them do laborious jobs.

The government should introduce a comprehensive social security programme to support poor families and encourage them to send their children to school. While the Balochistan government has taken steps to eliminate child labour and ensure education for children up to the age of 16, much more needs to be done. Authorities must strictly enforce laws against underage labour and take action against violators. A province-wide awareness campaign is also needed to persuade parents that education is the key to a better future.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 13 JUN 2026 Page No. 22

بلوچستان کا عام ڈاکٹر: نظامی بحران، نمائندگی کا المیہ اور خاموشی کی قیمت

بلوچستان میں صحت کا بحران محض اسپتالوں کی کمی، وسائل کی قلت یا کسی ایک احتجاجی واقعے کا نام نہیں یہ ایک گہرا، پیچیدہ اور کثیرالجہتی بحران ہے جس کی جڑیں کمزور انفراسٹرکچر، انسانی وسائل کی کمی، ناقص گورننس، سیکورٹی خدشات اور ڈاکٹرز کی نمائندگی کے بگڑتے ہوئے نظام میں پیوست

تحریر، ڈاکٹر یاسر بلوچ

ہیں بدقسمتی سے اس بحران پر ہونے والی اکثر بحثیں کسی ایک واقعے، ایک شخصیت یا ایک عہدے کے گرد محدود ہو جاتی ہیں، جبکہ اصل مسئلہ اس پورے ڈھانچے کا ہے جو برسوں سے بتدریج کمزور ہوتا چلا گیا ہے ڈاکٹر ماہ نور پر ہونے والا افسوسناک حملہ بھی اسی بحران کی ایک علامت ہے، اس کی اصل وجہ نہیں یہ واقعہ دراصل اس نظام کی ناکامی کا اظہار ہے جو اپنے مریضوں کو علاج اور اپنے معالجین کو تحفظ فراہم کرنے میں مسلسل ناکام ہو رہا ہے ایسے سانحات کے بعد جذباتی ردعمل فطری ہوتا ہے، لیکن اگر بحث کا مرکز صرف کسی ایک انتظامی تبدیلی تک محدود ہو جائے تو ہم مسئلے کی جڑ تک پہنچنے کے بجائے اس کے گرد چکر لگاتے رہتے ہیں حقیقت یہ ہے کہ بلوچستان کا صحت کا نظام بیک وقت کئی بحرانوں سے گزر رہا ہے: مثلاً نظامی بحران، پیشہ ورانہ بحران، اور نمائندگی کا بحران۔ صوبے کے متعدد بنیادی مراکزِ صحت عملاً غیر فعال ہیں، ضلعی ہسپتال وسائل کی کمی کا شکار ہیں، ادویات اور طبی آلات کی فراہمی غیر مستقل ہے، اور دیہی علاقوں میں علاج کی سہولتیں نہ ہونے کے برابر ہیں۔ نتیجتاً مریضوں کا تمام دباؤ چند بڑے ہسپتالوں پر منتقل ہو جاتا ہے جب ایک کمزور نظام پر اس کی استعداد سے کئی گنا زیادہ بوجھ ڈال دیا جائے تو ناکامی ناگزیر ہو جاتی ہے اسی کے ساتھ انسانی وسائل کا بحران جڑا ہوا ہے۔ ڈاکٹرز، نرسز اور تربیت یافتہ پیرامیڈیکل عملے کی کمی صرف اعداد و شمار کا مسئلہ نہیں بلکہ براہِ راست عوامی صحت کا مسئلہ ہے کئی مقامات پر عمارتیں موجود ہیں مگر خدمات موجود نہیں۔ متعدد ڈاکٹر ایسے حالات میں کام کر رہے ہیں جہاں انہیں ایک ہی وقت میں ایمرجنسی، وارڈ اور او پی ڈی کی ذمہ داریاں نبھانا پڑتی ہیں۔ طویل ڈیوٹیاں، کم عملہ، مسلسل ذہنی دباؤ اور سیکورٹی خدشات ان کی پیشہ ورانہ زندگی کا معمول بن چکے ہیں لیکن بلوچستان کے صحت کے بحران کا سب سے کم زیرِ بحث آنے والا پہلو نمائندگی کا بحران ہے اصولی طور پر ڈاکٹر تنظیموں کا مقصد ڈاکٹر برادری کے اجتماعی مفادات کا تحفظ، پیشہ ورانہ وقار کا دفاع اور پالیسی سازی میں مؤثر کردار ادا کرنا ہوتا ہے۔ تاہم وقت گزرنے کے ساتھ ڈاکٹروں میں یہ احساس مضبوط ہو رہا ہے کہ ان کی حقیقی آواز فیصلہ سازی کے عمل میں پوری طرح شامل نہیں۔ تنظیمی دھڑے بندی، گروہی وابستگیاں، محدود حلقوں کی سیاست اور وقتی مفادات نے اس سوال کو جنم دیا ہے کہ کیا موجودہ نمائندگی کا ڈھانچہ واقعی عام ڈاکٹر کی آواز ہے؟ مسئلہ یہ نہیں کہ ہر لیڈر غلط ہے یا ہر تنظیم ناکام ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ عام ڈاکٹر کی زندگی کے بنیادی مسائل اکثر تنظیمی نعروں اور سیاسی کشمکش کے شور میں دب جاتے ہیں۔ جو ڈاکٹر روزانہ ایمرجنسی میں کھڑا ہے، جو کم وسائل میں فیصلے کر رہا ہے، جو مریضوں اور انتظامیہ دونوں کے دباؤ کا سامنا کر رہا ہے، اور جو ہر روز اپنی جان و عزت کے تحفظ کے خدشات کے ساتھ ڈیوٹی انجام دیتا ہے، اس کی آواز اکثر سب سے کم سنائی دیتی ہے ڈاکٹر ماہ نور کے واقعے کے بعد سامنے آنے والا ردعمل بھی اسی تضاد کو نمایاں کرتا ہے۔ پوری ڈاکٹر برادری اپنے تحفظ، سکیورٹی اور پیشہ ورانہ وقار کے حوالے سے بنیادی سوالات اٹھا رہی تھی، مگر بحث کا بڑا حصہ مخصوص انتظامی شخصیات اور عہدوں کے گرد مرکوز ہو گیا۔ سوال یہ ہے کہ ایک مخصوص انتظامی عہدے کی تبدیلی سے کیا ہسپتالوں کی سکیورٹی بہتر ہو جائے گی؟ کیا ڈاکٹرز کے تحفظ کی ضمانت مل جائے گی؟ کیا وہ تمام نظامی خرابیاں ختم ہو جائیں گی جنہوں نے اس سانحے کو جنم دیا؟ اگر جواب نفی میں ہے تو پھر مسئلہ افراد نہیں، نظام ہے اسی لیے آج سب سے بڑا سوال یہ نہیں کہ کون صحیح ہے اور کون غلط۔ اصل سوال یہ ہے کہ کیا بلوچستان کا عام ڈاکٹر خود کو محفوظ، باعزت اور نمائندگی یافتہ محسوس کرتا ہے؟ اگر جواب نفی میں ہے تو ہمیں تسلیم کرنا ہوگا کہ بحران صرف انتظامیہ کا نہیں بلکہ پورے نمائندہ ڈھانچے کا ہے ڈاکٹر ماہ نور پر ہونے والا ظلم محض ایک فرد پر حملہ نہیں تھا، بلکہ یہ بلوچستان کے پورے صحت کے نظام، ڈاکٹرز کے تحفظ اور پیشہ ورانہ وقار پر حملہ تھا۔ ایسے واقعات تاریخ میں صرف اس لیے یاد نہیں رکھے جاتے کہ ظلم ہوا تھا، بلکہ اس لیے بھی یاد رکھے جاتے ہیں کہ اس ظلم کے مقابلے میں متعلقہ طبقہ کہاں کھڑا تھا۔ اگر ڈاکٹر ماہ نور کے ساتھ ہونے والے ظلم کے بعد بھی بلوچستان کا عام ڈاکٹر خاموش تماشائی بنا رہا، اگر وہ اپنی نمائندگی، اپنے تحفظ اور اپنے پیشے کے وقار کے لیے اصولی اور اجتماعی آواز بلند نہ کر سکا، تو پھر یہ خاموشی ایک خطرناک روایت کو جنم دے گی۔ اس کا مطلب یہ ہوگا کہ ہم ہر نئے دن ایک اور ڈاکٹر ماہ نور کے ساتھ پیش آنے والے کسی نئے سانحے کے منتظر ہیں۔

آج اگر ڈاکٹرز اپنے تحفظ، اپنی عزت اور اپنے بنیادی حقوق کے لیے متحد اور بامعنی مؤقف اختیار نہیں کرتی تو کل کسی اور ڈاکٹر کے ساتھ ہونے والے ظلم پر احتجاج کرنے کا اخلاقی جواز بھی کمزور پڑ جائے گا۔

شاید اسی لیے یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ ڈاکٹر ماہ نور کے ساتھ حقیقی یکجہتی صرف مذمتی بیانات یا وقتی احتجاج سے ثابت نہیں ہوگی، بلکہ اس نظام کو بدلنے کی اجتماعی کوشش سے ثابت ہوگی۔ بصورتِ دیگر تاریخ ہم سب سے یہ سوال پوچھے گی کہ جب ایک ڈاکٹر ظلم کا نشانہ بن رہی تھی تو باقی لوگ کہاں تھے۔ اور تب شاید ڈاکٹر ماہ نور ہمیں اس لیے معاف نہ کر سکے کہ ہم نے اس کے ساتھ ہونے والے ظلم کو ایک واقعہ سمجھا، ایک وارننگ نہیں۔ بلوچستان کے صحت کے بحران کا حل بھی اسی نکتے سے شروع ہوتا ہے۔ اصلاحات کا محور افراد کی تبدیلی نہیں بلکہ اداروں کی مضبوطی ہونی چاہیے۔ فعال ضلعی ہسپتال، دیہی علاقوں کے لیے سروس پیکج، شفاف گورننس، ہسپتالوں میں مؤثر سکیورٹی، ڈاکٹرز کے لیے قانونی تحفظ، ذہنی صحت کی معاونت، اور تنظیموں کے اندر جمہوری و جوابدہ قیادت — یہی وہ اقدامات ہیں جو دیرپا تبدیلی لا سکتے ہیں۔

کیونکہ صحت کا نظام نعروں سے نہیں، اداروں سے چلتا ہے اور جب ادارے کمزور ہو جائیں تو اس کی قیمت صرف ڈاکٹر یا حکومت نہیں بلکہ پورا معاشرہ ادا کرتا ہے۔ آج بلوچستان کے عام ڈاکٹر کی سب سے بڑی فریاد یہی ہے کہ اسے محض احتجاج کا چہرہ یا اعداد و شمار کا حصہ نہ سمجھا جائے۔ اسے سنا جائے، اسے تحفظ دیا جائے، اور اسے اس نظام کی اصلاح کا حقیقی شریک بنایا جائے۔ اگر ایسا نہ ہوا تو ہر نیا سانحہ محض ایک اور خبر بن کر رہ جائے گا، جبکہ بحران اپنی جگہ برقرار رہے گا۔ اور پھر ہم سب کو یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ ہم نہ صرف ڈاکٹر ماہ نور کو انصاف دلانے میں ناکام رہے، بلکہ اس موقع کو بھی کھو دیا تھا جس سے ایک بہتر اور محفوظ نظام کی بنیاد رکھی جا سکتی تھی (یہ تحریر میری ذاتی رائے، مشاہدات اور فہم کی بنیاد پر لکھی گئی ہے اس کا مقصد کسی فرد، تنظیم یا ادارے کو نشانہ بنانا نہیں، بلکہ ایک ایسے مسئلے کی نشاندہی کرنا ہے جو میرے نزدیک بلوچستان کے صحت کے نظام، ڈاکٹرز کے تحفظ اور ان کی مؤثر نمائندگی سے براہِ راست متعلق ہے) میں یہ دعویٰ نہیں کرتا کہ میری رائے حتمی یا مکمل ہے۔ یقیناً اس موضوع پر مختلف آراء اور نقطہ ہائے نظر موجود ہو سکتے ہیں، اور اختلافِ رائے ہر باشعور اور مہذب معاشرے کا حسن ہے۔ اگر آپ میرے مؤقف سے اختلاف رکھتے ہیں تو آپ کا اختلاف قابلِ احترام ہے۔ اگر اس تحریر کے نتیجے میں بلوچستان کے عام ڈاکٹر کے مسائل، اس کے تحفظ، اس کی نمائندگی اور صحت کے نظام کی اصلاح کے حوالے سے سنجیدہ گفتگو آگے بڑھتی ہے، تو میں اسے اپنی رائے کے اظہار کا حقیقی مقصد سمجھوں گا تو میں اسے اپنی رائے کے اظہار کا حقیقی مقصد سمجھوں گا۔